ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، بااثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

ایران کی طاقتور مسلم بلاک بنانے کی تجویز

ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.345 Friday, 26 June, 2026, 8 Pages

جلد نمبر(۳)، شمارہ نمبر(۳۴۵)، بروز جمعہ، ۲۶ رجون، ۲۰۲۶ء، ۱۰ رمحرم الحرام ۱۴۴۸، ۸ صفحات

وینزویلا میں قیامت خیز زلزلے، 164 افراد ہلاک

ایک ہزار سے زائد افراد زخمی • درجنوں کی حالت تشویشناک • زلزلے نے جھٹکوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچادی • متعدد رہائشی اور کمرشل عمارتیں منہدم • ملبے تلے سیکڑوں افراد موجود ہونے کی اطلاعات، ہنگامی امدادی کام جاری • ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 7.5 تھی

کراکس: (ایجنسی) وینزویلا کا دارالحکومت کراکس دو انتہائی طاقتور زلزلوں سے لرز اٹھا، جہاں چند سیکنڈ کے وقفے سے آنے والے 7.2 اور 7.5 شدت کے جھٹکوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچادی، اب تک ہلاکتوں کی تعداد 164 ہوگئی جبکہ 1 ہزار سے زائد زخمی ہیں۔ ایک منٹ کے اندر آنے والے دو طاقتور ترین زلزلوں کی وجہ سے متعدد رہائشی اور کمرشل عمارتیں منہدم ہوگئیں جن کے ملبے تلے سیکڑوں افراد موجود ہونے کی اطلاعات ہیں۔ زلزلے کے بعد ہنگامی امدادی کام جاری ہیں جہاں ریسکیو ملبے تلے پھنسے افراد کو نکالنے کیلئے کوشاں ہیں اور اب تک 164 لاشیں نکالی جاچکی ہیں، درجنوں زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ زلزلے کے باعث شہری خوفزدہ ہو کر گھروں سے باہر سڑکوں پر آگئے۔ زلزلے مقامی وقت کے مطابق شام 6 بج کر 4 منٹ پر کراکس کے مغرب میں واقع علاقے میں آئے، تاہم ان کے جھٹکے پورے وینزویلا میں محسوس کیے گئے اور پڑوسی ملک کولمبیا کے دارالحکومت بوگوٹا تک بھی زلزلوں کی محسوس کی گئی۔

وینزویلا کے وزیر داخلہ نے شہریوں کو احتیاطاً گھروں سے باہر نکلنے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے ہنگامی اداروں کو الرٹ کردیا ہے۔ امدادی ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں ریسکیو آپریشن میں مصروف ہیں جبکہ کئی مقامات پر ملبے تلے افراد کے کے ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ امریکی جیولوجیکل سروے (USGS) کے مطابق زلزلوں کے باعث بڑے پیمانے پر مالی نقصان کا خدشہ ہے۔ ادارے نے اندازہ ظاہر کیا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد 10 ہزار سے تجاوز کرنے کے امکانات 44 فیصد ہیں جس کے باعث صورتحال انتہائی تشویشناک قرار دی جارہی ہے۔ حکومتی عہدیدار روڈریگیز کے مطابق وینزویلا کے مرکزی بین الاقوامی ہوائی اڈے مائیکیٹیا ایئرپورٹ کو زلزلے سے ہونے والے شدید نقصان کے باعث بند کردیا گیا ہے۔ زلزلے کے فوراً بعد سامنے آنے والی ویڈیوز میں دیکھا جاسکتا ہے کہ سڑکوں اور مکمل خوف وہراس کے عالم میں ایئرپورٹ کی راہداریوں سے باہر نکل رہے ہیں جبکہ زلزلے کے جھٹکوں کے دوران چھتوں سے گرد وغبار کے بڑے بادل نیچے گرتے دکھائی دیے۔ حکام کے مطابق ایئرپورٹ کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لیا جارہا ہے اور مرمتی کام مکمل ہونے تک پروازوں کی آمد و رفت معطل رہے گی۔ زلزلے ایسے وقت میں آئے جب وینزویلا میں قومی تعطیل منائی جارہی تھی اور بڑی تعداد میں لوگ اپنے گھروں میں موجود تھے جس سے جانی نقصان بڑھنے کا اندیشہ مزید بڑھ گیا ہے۔ حکام کی جانب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کا نگراں کردی گئی ہے جبکہ ہسپتالوں، ریسکیو اداروں اور سکیورٹی فورسز کو مکمل طور پر متحرک کردیا گیا ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق تباہی علاقوں میں پہنچی اور مواصلاتی نظام بھی متاثر ہوا ہے جبکہ تباہی کی مکمل تصویر سامنے آنے میں وقت لگ سکتا ہے۔ امریکی جانب وزیر خارجہ کرسٹوفر لینڈا نے کہا ہے کہ امریکا اس مشکل وقت میں وینزویلا کے عوام کے ساتھ کھڑا ہے اور امدادی سرگرمیوں کے لیے متعلقہ حکام سے مسلسل رابطے میں ہے۔

جنوب لبنان میں گاڑی پر اسرائیلی فضائی حملے میں 3 افراد شہید

بیروت: جنوب لبنان میں ایک گاڑی پر اسرائیلی فضائی حملے کے نتیجے میں 3 لبنانی شہری شہید اور متعدد زخمی ہوگئے۔ یہ واقعہ جنگ بندی معاہدے کی تازہ ترین اسرائیلی خلاف ورزی ہے۔ لبنانی میڈیا نے تصدیق کی ہے کہ ملک کے جنوب میں زوطر میفدون روڈ پر ایک اسرائیلی ڈرون نے گاڑی کو نشانہ بنایا، جس کے بعد 3 شہداء اور ایک زخمی کو ٹکال لیا گیا ہے۔ دو مارچ سے اب تک جاری اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں شہید ہونے والوں کی تعداد 4 ہزار 211 جبکہ زخمیوں کی تعداد 12 ہزار 173 تک پہنچ چکی ہے، اور دس لاکھ سے زائد افراد بے گھر ہونے پر مجبور ہوئے ہیں۔ واشنگٹن میں بیروت اور تل ابیب کے درمیان مذاکرات کا پانچواں دور شروع ہوا، جس میں تاہم نہاد "جنگ بندی" اور "حزب اللہ کے تین ہتھیار ڈپو" سمیت متعدد امور پر تبادلہ خیال کیا جارہا ہے۔ تل ابیب کی خونی خلاف ورزیوں کے جواب میں، حزب اللہ جنوب لبنان اور شمالی اسرائیل میں قابض افواج اور گاڑیوں پر راکٹ اور ڈرون حملے کررہی ہے۔

جرمنی میں مذہبی بنیادوں پر پرتشدد کارروائیوں میں اضافہ

فائل فوٹو

برلن: (منور علی شاہد جرمنی) جرمنی جیسے سیکولر ملک میں بھی اب مذہبی بنیادوں پر پرتشدد کارروائیوں میں اضافہ ہوتا جارہا ہے اور مسلمان بالخصوص نشانہ بن رہے ہیں۔ اس کا انکشاف نفرت انگیز اور اسلام دشمن واقعات کی نگرانی کرنے والے ایک نیٹ ورک CLAIM کی جانب سے بدھ 24 جون کو جاری کی گئی ایک رپورٹ میں کیا گیا ہے۔ ڈھیچ ویلے اردو میں شائع ہونے والی ایک خبر کے مطابق گزشتہ سال 2025 میں مسلمانوں کے خلاف 4096 واقعات کا اندراج ہوا تھا جن میں 214 واقعات جسمانی تشدد کے تھے۔ خبر کے مطابق 2024 میں 16 جرمن ریاستوں میں سے 13 میں مسلمانوں کے خلاف 3080 واقعات رپورٹ ہوئے تھے۔ جبکہ 2024 سال کی نسبت 2025 میں ایسی ریاستوں کی تعداد بڑھ کر اب 15 ہوگئی ہے۔

آئزنکوٹ نے نیتن یاہو کو پیچھے چھوڑ دیا

تل ابیب (یواین آئی) اسرائیل کے سابق فوجی سربراہ اور حزب اختلاف کے لیڈر، گاڈی آئزنکوٹ ' بنیامین نیتن یاہو سے آگے نکل گئے ہیں۔ بدھ کے روز شائع ہونے والے ایک نئے عوامی سروے میں گاڈی آئزنکوٹ ' وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو سے آگے نکل گئے۔ یہ نتیجہ اپوزیشن شخصیات یائر لاپیڈ اور نفتالی بینیٹ کی عوامی حمایت میں کمی کے بعد سامنے آیا۔ اسرائیلی کے چینل 13 ٹی وی چینل پر نشر ہونے والے سروے نتائج کے مطابق، 43 فیصد شرکاء نے آئزنکوٹ کو وزارت عظمیٰ کے لیے زیادہ موزوں قرار دیا اور 39 فیصد نے نیتن یاہو کو ترجیح دی ہے۔ سروے نتائج کے مطابق آئزنکوٹ، بینیٹ پر 21 فیصد کے مقابلے میں 42 فیصد کی برتری رکھتے ہیں اور نیتن یاہو نے بینیٹ کو 41 فیصد کے مقابلے میں 44 فیصد سے پیچھے چھوڑ دیا۔ سروے کے مطابق اگر آج پارلیمانی انتخابات منعقد ہوں تو نیتن یاہو کی لیکوڈ پارٹی 23 نشستیں حاصل کرے گی، جبکہ آئزنکوٹ کی اپوزیشن جماعت یشار پارٹی 20 نشستیں جیتنے میں کامیاب ہوگی۔

سیاسی بحث سروے سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ لاپیڈ اور بینیٹ کی قیادت میں اپوزیشن اتحاد کی مقبولیت مزید ہوگئی ہے اور وہ صرف 15 نشستیں حاصل کرپائے گا۔ مجموعی طور پر نیتن یاہو کی حکومتی اتحاد 120 رکنی کنیسٹ میں 53 نشستیں حاصل کرے گا، جبکہ اپوزیشن جماعتیں 57 نشستیں جیتیں گی۔ اسرائیل میں فلسطینی شہریوں کی نمائندگی کرنے والی جماعتیں 10 نشستیں حاصل کریں گی۔ چینل 13 نے سروے کی تاریخ نہ بتائی ہے کہ جس میں کتنے لوگوں سے رائے لی گئی۔ تاہم چینل کے مطابق اس سروے کی نگرانی تحقیقین کی ایک ٹیم نے کی جس میں شمویل روزنر، یوسف مکلاو، ڈاکٹر آریل ایاون، ڈوری دورور اور پروفیسر ڈیوڈ نئیں برگ شامل تھے۔ نتائج ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب اسرائیل میں ممکنہ انتخابات سے قبل جنگوں، سیکیورٹی پالیسی اور ملک کی آئندہ قیادت کے بارے میں سیاسی مباحثے شدت اختیار کر رہے ہیں۔ جمعہ کے روز اخبار معاریو (Maariv) میں شائع ہونے والے ایک اور سروے کے مطابق، اگر آج انتخابات ہوں تو اپوزیشن 61 نشستیں حاصل کر کے حکومت بنانے کی پوزیشن میں ہوگی، جبکہ نیتن یاہو کا سیاسی بلاک 49 نشستیں حاصل کرسکے گا۔

اعلان تعطیل

یوم عاشورہ کے موقع پر دفتر روزنامہ صحافت میں 26 جون بروز جمعہ تعطیل رہے گی اس لیے 27 جون بروز سنیچر کا شمارہ شائع نہیں ہوگا۔ اگلا شمارہ 28 جون 2026ء بروز اتوار کو شائع ہوگا۔

منیجر

غزہ میں انسانی المیہ سنگین تر، قابض اسرائیل بھوک اور محاصرے کو ہتھیار کے طور پر استعمال کررہا ہے: حماس

اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں فلسطینی عوام کو ایک ایسے غیر معمولی انسانی المیے کا سامنا ہے جو دن بہ دن سنگین تر ہوتا جارہا ہے۔ یہ صورتحال قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری نسل کشی کی جنگ، منظم قتل وغارت، محاصرے اور تباہی کا نتیجہ ہے، جو بین الاقوامی قوانین اور روایات کی کھلی خلاف ورزی اور جنگ بندی معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں سے واضح انحراف ہے۔ حماس نے جاری کردہ ایک پریس بیان میں وضاحت کی کہ بھوک اور غربت کا پھیلاؤ، صحت کے نظام کی تباہی، پانی اور نکاسی آب کی سہولیات کا خاتمہ، ماحولیاتی اور زندگی کے حالات کا بگڑنا، تعلیمی عمل کی معطلی، اور بچوں، خواتین اور بزرگوں کی تکالیف میں اضافہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ قابض اسرائیلی غزہ کی پٹی میں 20 لاکھ سے زائد فلسطینیوں کے خلاف اپنی جارحیت کو مکمل کرنے کے لیے بھوک، بھروی اور منظم تباہی کو بطور ہتھیار استعمال کررہا ہے۔

حماس نے نشاندہی کی کہ غزہ پہنچنے والی انسانی اور امدادی امداد کا تجم اب بھی محدود ہے اور انسانی اداروں کی کوششوں کے باوجود یہ اصل ضروریات کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ امداد کی فراہمی اور تقسیم پر قابض اسرائیل کی طرف سے عائد کردہ پابندیاں، اور زندگی کے بنیادی ذرائع کو مسلسل نشانہ بنانا، انسانی امداد کی روانیوں کو اس المیے کے جتم کو کنٹرول کرنے میں ناکام بنا رہا ہے۔ تحریک نے زور دیا کہ بھروسہ مقدار میں امداد کا داخلہ، جارحیت کے خاتمے اور محاصرے کے مکمل خاتمے کا متبادل نہیں ہوسکتا، اور اس بات پر زور دیا کہ اس المیے کی اصل وجہ قابض اسرائیل اور اس کی پالیسیاں ہیں، نہ کہ امدادی یا انسانی کاموں میں کمی۔

حماس نے انسانی المیے کے بگڑتے ہوئے حالات کی مکمل ذمہ داری قابض اسرائیلی فوج اور اس کی حمایت کرنے والی امریکی انتظامیہ پر عائد کی۔

اسی تناظر میں، تحریک نے ان تمام کوششوں کی مذمت کی جو امدادی سرگرمیوں میں رکاوٹ ڈالنے، معاشرتی امن کو نقصان پہنچانے یا قابض اسرائیل کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کا مقصد رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات مخصوص فلسطینیوں کی تکالیف میں اضافے کا باعث بنتے ہیں۔

حماس نے عرب اور اسلامی ممالک، اقوام متحدہ اور بین الاقوامی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی قانونی اور انسانی ذمہ داریاں نبھائیں، جنگ کو روکنے، محاصرے کو مکمل طور پر ختم کرنے، تمام بارڈر کراسنگ کھولنے، انسانی امداد کی آزادانہ اور محفوظ ترسیل کو یقینی بنانے اور قابض اسرائیل کی تباہ کردہ تنصیبات کی فوری تعمیر نو شروع کرنے کے لیے فوری اقدامات کریں۔ تحریک نے اپنے بیان کے اختتام پر زور دیا کہ غزہ کی پٹی کو بچانے کا مقصد صرف بیانات اور موقف سے پورا نہیں ہوگا، بلکہ اس کے لیے عملی اقدامات کی ضرورت ہے جو جارحیت اور محاصرے کو ختم کریں، فلسطینی عوام کو اپنی سرزمین پر آزادی اور وقار کے ساتھ جینے کے قابل بنائیں، اور فلسطینیوں اور پوری انسانیت کے خلاف جاری اس جرم کا خاتمہ کریں۔

یہ قبول نہیں کرینگے کہ آبنائے ہرمز کسی ایک ملک کی ملکیت ہو: مارکو روبیو

واشنگٹن (یواین آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کی سکیورٹی تہرانی بنائی جائے گی، اس آبی گزرگاہ سے کوئی بھی ملک ٹیکس وصول نہیں کرسکتا۔ بحرین میں تعاون کونسل کے وزرائے خارجہ سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ تکنیکی ٹیمیں 30 جون کو دوبارہ سوئٹزرلینڈ جائیں گی جہاں ایران سے جوہری پروگرام اور پابندیوں سے متعلق بات کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایسا پائیدار امن چاہتے ہیں جو حقیقی ہو اور ہماری اور ہمارے اتحادیوں کی سکیورٹی اور خوش حالی کو تضاد نہ پہنچاتا ہو، ہم یقین بنائیں گے کہ ایسا کوئی فیصلہ نہ ہو جو ہمارے اتحادیوں کے مفادات کے خلاف ہو۔ مارکو روبیو نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ایران کے ساتھ معاہدے میں ہمارے اتحادیوں کے مفادات کا خیال رکھا جائے، امریکہ۔ ایران کے ساتھ معاہدے کو کامیاب کرنا چاہتا ہے اور اس کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا، ہم یہ قبول نہیں کریں گے کہ آبنائے ہرمز کسی ایک ملک کی ملکیت ہو، انہوں نے کہا کہ ہم ایران کے ساتھ معاہدہ چاہتے ہیں، مگر کسی بھی قیمت پر معاہدہ نہیں چاہتے۔ دوسری جانب ایران نے امریکا سے ایم او یو پر واضح مؤقف اختیار کرنے کا مطالبہ کردیا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ایم او یو سے متعلق امریکا کے متضاد بیانات سامنے آرہے ہیں۔ اسماعیل بقائی کے مطابق ایسے بیانات ایرانی عوام کے عدم اعتماد کو کم کرنے میں مددگار ثابت نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا ہے کہ امریکا کو ایم او یو کے واضح متن کے مثبتی تشریحات سے گریز کرنا چاہیے۔

اسپیس ایکس کو دھچکا، ایلون مسک کھرب پتیوں کی فہرست سے باہر

فرانسسکو (یواین آئی) دنیا کے امیر ترین اور ٹیکنالوجی کے شیخی کی معروف کاروباری شخصیت ایلون مسک اپنی کھرب پتی (ٹریلین ایئر) حیثیت سے محروم ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق منگل 23 جون کو قبل ایلون مسک اپنی کمپنی اسپیس ایکس کے حصص اسٹاک مارکٹ میں جاری کرتے ہی دنیا کے پہلے کھرب پتی بن گئے تھے۔ بلوم برگ بلین ایئرز انڈیکس کے مطابق ایلون مسک کی دولت کی مالیت اب 957 ارب ڈالرز ہوگئی ہے، جو 2 دنتے پہلے 1.11 ٹریلین ڈالرز تھی۔ یہ کمی اسپیس ایکس اور ٹیسلا کے حصص میں نمایاں گراوٹ کے بعد سامنے آئی ہے، دیگر ٹیکنالوجی کمپنیوں کے شیئرز بھی مجموعی طور پر نیچے آگئے ہیں۔ اس کمی کی وجہ طویل مدت میں مصنوعی ذہانت کے منافع بخش ہونے کے بارے میں بڑھتے ہوئے شکوک وشبہات ہیں۔ اس نقصان کے باوجود ایلون مسک اب بھی دنیا کے امیر ترین شخص ہیں اور ان کی دولت اب بھی ان کے قریب ترین حریفوں سے کہیں زیادہ ہے۔

مزاحمت کو نشانہ بنانے والی مشکوک تحریک کے خلاف فلسطینی علما کا متفقہ شرعی فتویٰ جاری

غزہ: فلسطینی علما کونسل نے غزہ کی پٹی میں مزاحمتی دھڑوں کے خلاف لگنے کے لیے کی جانے والی کالوں پر خبردار کیا ہے۔ کونسل نے اس بات پر زور دیا ہے کہ کل بروز جمعہ (26 جون) کو منظم ہونے والی تحریک فلسطینی صفوں کے اتحاد کے لیے خطرہ ہے اور یہ براہ راست قابض اسرائیلی ریاست کے مفاد میں ہے۔

ہیئت نے ایک بیان اور اس کے ساتھ منسلک دوران غزہ کے عوام کی تکالیف اور ان کی بھوک کو مزاحمت کے خلاف شعلے کو موڑنے کے لیے استعمال کرنا فلسطینی داخلی محاذ کو کمزور کرنے کی ایک کوشش ہے۔ ہیئت نے شہریوں کی مشکلات کو مزاحمتی تنظیموں کے خلاف اشتعال انگیزی کا آلہ کار بنانے کے خطرات سے خبردار کیا۔

کونسل کا ماننا ہے کہ اس طرح کی کالیں فلسطینی موقف کو کمزور کرسکتی ہیں اور جارحیت کے دورانیے کو طول دے سکتی ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ اس مرحلے پر اولین ترجیح قابض اسرائیل اور اس کے حامیوں کے مقابلہ کرنا ہونا چاہیے، اور ہر اس عمل کو مسترد کرنا چاہیے جو قومی صفوں کو منتشر کرے یا داخلی تنازعات کو بھڑکا کر قابض دشمن کے مقاصد کو پورا کرے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی غصے کو قابض دشمن کے بجائے مزاحمت کی طرف موڑنا قومی سمت سے خطرناک انحراف ہے۔

بیان کے ساتھ منسلک فتوے میں، ہیئت کی فتویٰ کمیٹی نے اس اعلان کردہ تحریک کی دعوت یا اس میں شرکت کو شرعی طور پر جائز نہیں" قرار دیا۔ کمیٹی نے اپنے انجام اور نتائج کے پیش نظر اسے "بحران پیدا کرنے والی تحریک" قرار دیا۔ فتوے کے متن کے مطابق، یہ اقدام "اللہ، اس کے رسول اور مومنین کے ساتھ خیانت" اور "قابض دشمن کی براہِ راست مدد" کے مترادف ہے۔ کمیٹی نے مزید کہا کہ یہ قدام ان اہداف کو حاصل کرنے میں مدد دیتا ہے جنہیں قابض دشمن براہِ راست جنگ کے ذریعے حاصل کرنے میں ناکام رہا ہے، اور یہ "فلسطینی داخلی محاذ کو کمزور کرنے کا بدترین ہتھیار ہے۔

کمیٹی نے زور دیا کہ شرعی فریضہ صرف اس تحریک میں شرکت سے رکنے تک محدود نہیں ہے، بلکہ اس کے خلاف خبردار کرنا اور عوامی رائے کے سامنے اس کے خطرات کو واضح کرنا بھی شامل ہے، تاکہ فلسطینی صفوں کا اتحاد برقرار رہے اور داخلی آلات کے ذریعے قابض دشمن کے اہداف کو ناکام بنایا جاسکے۔

یہ مواقف "26 جون کی تحریک" کی کالوں سے پیدا ہونے والی بحث کے تناظر میں سامنے آئے ہیں، جو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پھیلی ہوئی ہیں۔ اس تحریک کو قومی اور عوامی شخصیات اور تنظیموں کی جانب سے مسترد کردیا گیا ہے، جنہوں نے اسے غیر مناسب وقت پر کی گئی کال اور قابض دشمن کے مفادات کی خدمت قرار دیا ہے۔

ایران کی طاقتور مسلم بلاک بنانے کی تجویز

تہران (یو این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے اسلامی ممالک کے درمیان اتحاد قائم کرنے کے لیے ایک طاقتور مسلم بلاک کے قیام کی تجویز پیش کی ہے جو مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے اور پورے خطے میں امن و استحکام کو آگے بڑھانے کے قابل ہو۔ ایرانی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق مسعود پزشکیان نے اسلام آباد میں آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقات کے دوران خطے میں امن اقدام کرنے اور ثالثی کے لیے تعمیری کوششوں پر پاکستانی حکومت، عوام اور ملک کی عسکری قیادت کی تعریف کی۔ مسعود پزشکیان نے کہا کہ پاکستان کے سفارتی اقدامات مسلم ممالک کے درمیان بہتر تعلقات کی راہ ہموار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران اور پاکستان کے درمیان تعلقات سیاسی، اقتصادی اور اسٹریٹجک سیکٹرز میں وسیع تر تعاون کے نئے مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں۔ ایرانی صدر نے کہا کہ اسلامی دنیا اہم سیاسی، اقتصادی اور انسانی صلاحیتوں کی حامل ہے، اس لیے مسلم ممالک کے درمیان زیادہ سے زیادہ تعاون کے ذریعے اور مشکلات سے نمٹنے کی صلاحیت کو مضبوط بنانے میں کردار ادا کر سکتی ہے۔ دوران ملاقات فیلڈ مارشل عاصم منیر نے مسعود پزشکیان کو حالیہ مذاکرات اور ایک معاہدے پر وسخط کے بارے میں آگاہ کیا اور سٹریٹ ایریا تک امن کا خصوصی ایرانی صدر کی حمایت کی تعریف کی۔ انہوں نے عالم اسلام میں امن قائم کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ کسی بھی مسلمان قوم کو مصائب کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے یہ بھی کہا کہ ایران نے استقامت سے اسرائیلی حکومت کو ایک اہم پیغام دیا ہے اور اپنے حقوق کا دفاع کرنے میں کامیاب رہا ہے۔

آسٹریلیا میں برڈ فلو کا دوسرا کیس رپورٹ
پاپوانیوگنی نے پولٹری کی درآمد روک دی

کینبرا (یو این آئی) آسٹریلیا میں برڈ فلو کا دوسرا کیس سامنے آگیا۔ ہر طانوی خبر رساں ادارے کے مطابق جنوبی آسٹریلیا کی ریاست میں برڈ فلو کا پہلا کیس سامنے آیا ہے۔ اس حوالے سے انتظامیہ کا کہنا ہے کہ پرسوں کے روز 2 انفار کٹک سمندری پرندوں اور ایک آبی پرندے کو مردہ پایا جو مغربی آسٹریلیا میں پائے گئے۔ آسٹریلیا کی دوسری ریاست میں انتہائی تشویشناک H5N1 برڈ فلو کے کیس کی اطلاع کے بعد حکام کی جانب سے نگرانی اور جانچ کے عمل کو تیز کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب ہمسایہ ملک پاپوانیوگنی نے آسٹریلیا سے پولٹری کی تمام درآمدات معطل کر دی ہیں۔ اسی حوالے سے آسٹریلیا کی وزیر زراعت نے کہا کہ برڈ فلو سے فی الحال انسانوں کو کوئی خطرہ نہیں ہے، مرغی کا گوشت اور انڈے، جیسا کہ عام طور پر تیار کیے جاتے ہیں کھانے کے لیے بالکل محفوظ ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جنوبی آسٹریلیا کے مغربی اور دور مغربی ساحلوں کے ساتھ پانی کی بلیوں کی افزائش کے مقامات پر زمینی نگرانی اور ڈرون سروے کیے جا رہے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ریاست میں جانچ کے لیے 11 نمونے بھیجے گئے ہیں اور دو اس کے تیسرے کیس کی تصدیق ہونے کی توقع ہے۔

اسرائیل غزہ میں فلسطینی نسل کشی میں ملوث ہے: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ کے آزاد تحقیقاتی کمیشن نے تازہ رپورٹ میں کہا کہ اسرائیلی افواج غزہ میں فلسطینی بچوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنا رہی ہیں اور یہ عمل فلسطینی نسل کشی کا قابل تردید ثبوت ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق رپورٹ میں کہا گیا کہ گزشتہ برس کمیشن نے یہ نتیجہ اخذ کیا تھا کہ اسرائیلی غزہ میں نسل کشی کا مرتکب ہوا جبکہ نئی تحقیقات سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ تازہ رپورٹ میں شواہد کی روشنی میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ غزہ میں اسرائیلی فوج کی کارروائیوں میں فلسطینی بچوں کی غیر معمولی ہلاکت پر اموات ہوئیں وہ شدید زخمی ہوئے اور زندگی بھر کی معذوری کا شکار ہوئے۔ اقوام متحدہ کے آزاد کمیشن کی رپورٹ کے مطابق 7 اکتوبر 2025 میں جنگ بندی نافذ ہونے کے باوجود فلسطینی بچوں کی شہادتیں اور شدید زخمی ہونے کے واقعات تاحال جاری ہے۔ کمیشن کے چیئرمین سر نیاز اس مرلی دھر نے کہا کہ اسرائیل نے نہ صرف جنگ بندی کا احترام نہیں کیا بلکہ بین الاقوامی قانون کے تحت فلسطینی بچوں کے تحفظ کی اپنی ذمہ داری بھی پوری نہیں کی۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ بچوں کو دانستہ طور پر نشانہ بنانا ان بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اسرائیلی فوج غزہ میں فلسطینی عوام کی نسل کشی کی منصوبہ بندی کے ساتھ کارروائیاں کر رہی ہے۔ غزہ میں بچوں پر تباہ کن اثرات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جنگ بندی کے بعد بھی اسرائیل نے غزہ پر فضائی حملے جاری رکھے، انسانی اور طبی امداد کی فراہمی محدود کر دی اور ایسی پالیسیاں عائد کیں جن سے فلسطینی بچوں کی زندگی، صحت اور جسمانی و ذہنی نشوونما کو شدید نقصان پہنچا۔ کمیشن کے مطابق اسرائیلی افواج نے منظم انداز میں اسپتالوں، طبی مراکز اور چرچ پر بھی حملے کیے۔ متعلقہ سہولیات کو بھی نشانہ بنایا، جس کے باعث ہزاروں بچوں کی جسمانی و نفسیاتی صحت پر طویل المدتی منفی اثرات مرتب ہوئے۔ جنگ بندی کے باوجود حملے جاری رہے اور صحت کے متعلق

روزنامہ
صحافت

رام کے نام پر لوٹ مار ہے

مولانا سید علی ہاشم عابدی

ایودھیا کے رام مندر میں عطیہ کی چوری کی تحقیقات کے لیے چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ کی تشکیل کردہ خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) نے اپنی ابتدائی رپورٹ حکومت کو سونپ دی ہے۔ وجے وشوا پنت، آئی اے ایس، ایس آئی ٹی کے چیئرمین اور لکھنؤ کے ڈویژنل کمشنر نے منگل کو چیف سکریٹری منجے پرساد کو رپورٹ پیش کی۔ ذرائع بتاتے ہیں کہ رپورٹ میں عطیات اور قیمتی اشیاء کے انتظام میں خامیوں کا حوالہ دیا گیا ہے اور ایف آئی آر درج کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مندر کے مالی معاملات میں کچھ بے ضابطگیاں ہوئی ہیں، جس کی مکمل تحقیقات کی ضرورت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ریاستی حکومت نے ٹرسٹ کی سفارش پر 14 جون کو رام مندر ٹرسٹ کے مالی انتظام اور عطیات سے متعلق الزامات کی جانچ کے لیے ایس آئی ٹی تشکیل دی تھی اور اسے پندرہ دنوں کے اندر جانچ مکمل کرنے کی ہدایت دی تھی۔ حکومت نے دعویٰ کیا تھا کہ ایس آئی ٹی کی تحقیقات سے سچائی سامنے آئے گی۔ اب، ایس آئی ٹی نے اپنی ابتدائی رپورٹ حکومت کو سونپ دی ہے، لیکن اسے عام نہیں کیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ خفیہ ہے اور اسے میڈیا کے ساتھ شیئر نہیں کیا جا سکتا۔ ایسے میں اب حکومت کے دعوؤں اور نیت پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اگر تحقیقات کے دوران عطیات میں کوئی بے ضابطگی پائی جاتی ہے تو انہیں منظر عام پر کیوں نہیں لایا جا رہا؟ کیا رام مندر کے لیے پیسے یا قیمتی سامان عطیہ کرنے والے عقیدت مندوں کو یہ جاننے کا حق نہیں ہے کہ وہ کہاں استعمال ہوئے؟ اگر مندر کے مالیاتی انتظام میں کسی قسم کی بیرا پھیری سے لوگوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں تو آخر ذمہ دار کون ہے؟ عام طور پر ایف آئی آر درج ہونے کے بعد تفتیش کا عمل شروع ہوتا ہے۔ تاہم اس معاملے میں پہلے تحقیقات کی گئی اور اب ایس آئی ٹی نے ایف آئی آر درج کرنے کی سفارش کی ہے۔ مزید یہ کہ اس تحریر تک اس معاملے میں ایف آئی آر درج ہونے کی کوئی خبر نہیں ہے۔ اپوزیشن جماعتوں کا کہنا ہے کہ جب تک ایف آئی آر درج نہیں ہوتی، کوئی بھی تفتیش کمان اور تیر کی طرح ہوتی ہے، کیونکہ ایس آئی ٹی نہ تو کسی ملزم کو پوچھ گچھ کے لیے طلب کر سکتی ہے اور نہ ہی کسی کو گرفتار کر سکتی ہے۔ مزید برآں، شکوک وشبہات کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ موجودہ تحقیقات صرف نچلے درجے کے ملازمین پر مرکوز ہے، جبکہ مندر کے اندر اعلیٰ سطحی ذمہ داریوں پر فائز افراد کو باہر رکھا گیا ہے۔ مذہبی مقامات لوگوں کے عقیدے کے مراکز ہیں۔ لوگ رضا کارانہ طور پر پیسے یا دیگر سامان مندر کو دیتے ہیں تاکہ انہیں مذہبی مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکے۔ عقیدت مند اس یقین کے ساتھ عطیہ کرتے ہیں کہ اس رقم کے خرچ میں مکمل شفافیت برقرار رہے گی۔ لیکن اگر یہ عطیہ خود ہی غلط استعمال ہو رہا ہے تو اسے لوگوں کے جذبات کے ساتھ کھلواڑ نہیں تو اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ مزید یہ کہ جب مسئلہ ایودھیا میں رام مندر کا ہے تو معاملہ اور بھی سنگین ہو جاتا ہے۔ ایسے میں حکومت کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ اس معاملے کی غیر جانبداری اور مکمل تحقیقات کی جائے تاکہ تمام مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔

عاشورا: معرکہ حق و باطل میں وفا، ایثار اور قربانی کی لازوال داستان

10 محرم الحرام 61 ہجری اسلامی تاریخ کا وہ عظیم اور فیصلہ کن دن ہے، جس نے حق و باطل کے درمیان ایک ایسی روشن حد قائم کر دی جو قیامت تک انسانیت کی رہنمائی کرتی رہے گی۔ سرزمین کربلا میں نواسۂ رسولؐ حضرت امام حسین علیہ السلام اور آپ کے وفادار اصحاب نے ظلم، جبر اور باطل کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے بجائے شہادت کو گلے لگا کر عزت، حریت، استقامت اور حق پرستی کا ایسا درس دیا جو ہر دور کے آزاد انسانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔

واقعہ کربلا محض ایک جنگ یا سیاسی کشمکش کا نام نہیں، بلکہ وہ دین محمدیؐ کی بقا، انسانی اقدار کے تحفظ، عدل و انصاف کے قیام اور حق و صداقت کی سربلندی کے لئے دی جانے والی عظیم قربانیوں کی لازوال داستان ہے۔

شب عاشورا: عبادت، وفاداری اور یقین کی رات

نو محرم کی شام جب عمر بن سعد کی فوج نے حملے کی تیاریاں مکمل کر لیں تو امام حسین علیہ السلام نے ایک رات کی مہلت طلب فرمائی۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ آپ نماز، دعا، مناجات اور قرآن اور مناجات الٰہی کو بے پسند کرتے ہیں اور اس آخری شب کو اپنے رب کی عبادت میں بسر کرنا چاہتے ہیں۔

شب عاشورا کربلا کی تاریخ کی روحانی ترین راتوں میں شمار ہوتی ہے۔ خیمہ گاہ حسینی میں پوری رات تلاوت قرآن، ذکر خدا، استغفار، دعا اور مناجات کی صدائیں گونجتی رہیں۔ اصحاب امام علیہ السلام نہایت اطمینان، یقین اور استقامت کے ساتھ اپنے مولا کے گرد جمع رہے اور آنے والے امتحان کا خندہ پیشانی سے استقبال کیا۔

اسی شب امام حسین علیہ السلام نے اپنے اصحاب اور اہل بیتؑ کو جمع کر کے فرمایا: ”میں اپنے اصحاب سے بہتر کردگار اور بہتر اصحاب کو نہیں جانتا اور نہ اپنے اہل بیت سے زیادہ نیک اور صلہ رحمی کرنے والے اہل بیت دیکھے ہیں۔“

اس کے بعد آپ نے سب کو اجازت دی کہ اگر کوئی جانا چاہے تو چلا جائے، کیونکہ دشمن صرف آپ کے خون کا طلبگار ہے۔ لیکن حضرت عباس علیہ السلام، مسلم بن عوسجہ علیہ السلام، حبیب بن مظاہر علیہ السلام، زہیر بن قین علیہ السلام، بریر بن خضیر علیہ السلام، عابس شاکری علیہ السلام اور دیگر جاں نثاروں نے اعلان کیا کہ وہ آخری سانس تک امام کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے۔

صبح عاشورا: دعا، توکل اور معرکۂ حق کی تیاری

عاشورا کی صبح امام حسین علیہ السلام نے نماز فجر ادا فرمائی اور بارگاہِ الٰہی میں دعا کرتے ہوئے عرض کیا: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِي فِي كُلِّ كَرْبٍ وَرَجَائِي فِي كُلِّ شِدَّةٍ۔

اس کے بعد آپ نے اپنے مختصر لشکر کی صف بندی فرمائی۔ حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام کو علمِ لشکر عطا کیا، زہیر بن قین علیہ السلام کو میمنہ اور حبیب بن مظاہر علیہ السلام کو میسرہ کا سالار مقرر فرمایا۔

دوسری طرف عمر بن سعد نے اپنے وسیع لشکر کو مختلف دستوں میں تقسیم کیا۔ یوں حق اور باطل کے درمیان تاریخ ساز معرکہ کا آغاز ہوا۔

اصحاب حسینی کی وفاداری اور عظیم قربانیاں

جنگ کے آغاز کے ساتھ ہی اصحاب امام حسین علیہ السلام یکے بعد دیگرے میدانِ جہاد میں اترنے لگے۔ ہر مجاہد امام سے اجازت لیتا، رخصت ہوتا اور اپنی جان راہِ خدا میں نچھاور کر دیتا۔

بریر بن خضیر ہمدانی علیہ السلام، مناجع بن ہلال حملی علیہ السلام، نعیم بن عجلان انصاری اور عابس بن ابی شبیب شاکری علیہ السلام، ہر ایک نے شجاعت، وفاداری اور ایثار کی ایسی مثالیں قائم کیں جو رہتی دنیا تک یاد رکھی جائیں گی۔

نمازِ ظہر کے وقت سعید و زہیر علیہما السلام نے اپنے جسموں کو امام حسین علیہ السلام کے لئے ڈھال بنا دیا۔ دشمن کے تیر مسلسل ان کے جسموں پر برستے رہے مگر انہوں نے اپنے مولا تک کوئی تیر پہنچنے دیا۔

حر بن یزید ریاحی علیہ السلام: توبہ سے سعادت تک

حر بن یزید ریاحی علیہ السلام واقعہ کربلا کی ان عظیم شخصیات میں سے ہیں جنہوں نے آخری لمحوں میں حق کو پہچان لیا۔ وہ ندامت اور شرمندگی کے عالم میں امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ”کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟“

امام حسین علیہ السلام نے شفقت سے فرمایا: ”ہاں، اللہ تعالیٰ تمہاری توبہ قبول فرمائے گا۔“

حر علیہ السلام نے مردانہ وار جنگ کی اور جام شہادت نوش کیا۔ امام حسین علیہ السلام ان کے سرہانے تشریف لائے اور فرمایا: ”حر دنیا و آخرت میں آزاد ہو، جیسا کہ تمہاری ماں نے تمہارا نام حر رکھا تھا۔“

جوانانِ بنی ہاشم کی عظیم قربانیاں

جب اصحاب کی اکثریت شہادت کے عظیم مرتبے پر فائز ہو گئی تو بنی ہاشم کے نوجوان میدان میں اترے۔ حضرت علی اکبر علیہ السلام نے اپنے خون سے وفا اور جوانمردی کی نئی تاریخ رقم کی۔

حضرت قاسم بن حسن علیہما السلام، حضرت عبداللہ بن حسن علیہما السلام، حضرت جعفر بن علی علیہما السلام، حضرت عثمان بن علی علیہما السلام اور دیگر علوی جوان یکے بعد دیگرے راہِ خدا میں قربان ہوتے گئے۔

امام حسین علیہ السلام ہر شہید کے جسدِ مبارک پر حاضر ہوتے، انہیں خیموں تک پہنچاتے اور صبر و رضا کا ایسا مظاہرہ فرماتے جس کی مثال تاریخ میں نایاب ہے۔

حضرت عباس علیہ السلام: وفا کا بلند ترین میناز

کربلا کا تذکرہ حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام کے بغیر ادھورا ہے۔ جب اہلِ حرم، خصوصاً بچوں کی پیاس ناقابلِ برداشت ہو گئی تو آپ فرات کی جانب روانہ ہوئے۔

آپ علیہ السلام پانی تک پہنچ گئے، مگر جب پانی پینے کا موقع آیا تو تشنہ لب بچوں کی یاد نے آپ کو اپنی پیاس بھلا دی۔ آپ نے پانی نہ پیا اور مشکیزہ بھر کر خیموں کی طرف روانہ ہو گئے۔

دشمن نے راستے میں حملہ کیا۔ آپ کے دونوں بازو قلم کر دیے گئے، لیکن آپ نے وفا کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ بالآخر آپ شہادت کے عظیم مرتبے پر فائز ہو گئے۔

حضرت عباس علیہ السلام کی شہادت پر امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: ”الآن انکسر ظهري وقلت حيلتي“ (اب میری کمر ٹوٹ گئی اور میری تدبیر ختم ہو گئی۔)

حضرت علی اصغر علیہ السلام: مظلومیت کی انتہا

جب تمام ساتھی شہید ہو چکے اور خیموں میں پیاس شدت اختیار کر چکی تھی تو امام حسین علیہ السلام اپنے شیر خوار فرزند حضرت علی اصغر علیہ السلام کو میدان میں لے آئے۔

آپ نے دشمن سے فرمایا کہ اگر مجھ پر رحم نہیں کرتے تو اس معصوم بچے پر رحم کرو۔

لیکن سنگ دلوں نے رحم کے بجائے ننھے گلے کو چھلنی سے جواب دیا۔ حرملہ کے تیر نے ننھے گلے کو چھلنی کر دیا اور یوں مظلومیت کی تاریخ کا ایک دردناک باب رقم ہو گیا۔

امام حسین علیہ السلام نے اپنے فرزند کا خون ہتھیلیوں میں لیا اور آسمان کی طرف بلند کرتے ہوئے بارگاہِ الٰہی میں صبر و رضا کا اظہار فرمایا۔

عابس، زہیر، بریر اور نافع علیہم السلام کی بے مثال شجاعت: عابس بن ابی شبیب شاکری علیہ السلام نے ایسی بے مثال جرأت کا مظاہرہ کیا کہ دشمن ان کے مقابل آنے سے خوف کھانے لگا۔ بالآخر انہیں اجتماعی حملے کے ذریعے شہید کیا گیا۔

زہیر بن قین علیہ السلام نے حق و صداقت کی ظاہر عظیم قربانی دی، بریر بن خضیر علیہ السلام نے دشمن پر جرأت تمام کی اور نافع بن ہلال علیہ السلام زخمی ہونے کے باوجود آخری سانس تک میدان میں ڈٹے رہے۔

یہ وہ عظیم شخصیات ہیں جنہوں نے وفاداری، ایثار اور شجاعت کے ایسے باب رقم کیے جو تاریخِ انسانیت کا قیمتی سرمایہ ہیں۔

عصر عاشورا: تنہائی حسینؑ

جب تمام اصحاب اور اہلِ بیتؑ شہید ہو گئے تو امام حسین علیہ السلام تنہا رہ گئے۔ آپ نے آخری مرحلہ دشمن کو نصیحت فرمائی، مگر ظلم و عناد نے ان کے دلوں کو سخت کر دیا تھا۔

ہر طرف سے حملے شروع ہو گئے۔ تیروں، نیزوں، تلواروں اور پتھروں کی بارش کے باوجود امام حسین علیہ السلام ثابت قدمی، صبر اور عظمت کا پیکر بنے رہے۔

بالآخر خواہرِ رسولؐ نے راہِ خدا میں اپنی جانِ قربان کر دی اور یوں تاریخِ انسانیت کی عظیم ترین قربانی مکمل ہوئی۔

اہل بیت علیہم السلام کی اسارت اور پیغام کربلا کی بقا

شہادت امام حسین علیہ السلام کے بعد خیموں کو لوٹا گیا، اہل بیت علیہم السلام پر مظالم ڈھائے گئے اور خواتین و بچوں کو اسیر بنایا گیا۔ لیکن یہیں سے کربلا کا دوسرا اور انتہائی عظیم مرحلہ شروع ہوا۔ حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا اور امام زین العابدین علیہ السلام نے کوفہ اور شام میں ایسے تاریخی خطبات ارشاد فرمائے جنہوں نے یزیدی ظلم و استبداد کو بے نقاب کر دیا اور پیغامِ کربلا کو ہمیشہ کے لئے زندہ کر دیا۔

عاشورا کا ابدی پیغام

حق وقتی طور پر مظلوم ہو سکتا ہے، مگر مغلوب نہیں ہو سکتا، اور باطل وقتی طور پر غالب دکھائی دے سکتا ہے، مگر کبھی سیاہ بخت نہیں ہو سکتا۔

امام حسین علیہ السلام نے اپنے خون سے یہ حقیقت ثبت کر دی کہ عزت کی موت، ذلت کی زندگی سے بہتر ہے۔

آج بھی جب ظلم، ناانصافی اور جبر کے خلاف آواز بلند ہوتی ہے تو کربلا کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چودہ صدیاں گزر جانے کے باوجود امام حسین علیہ السلام کا نام حریت، عدالت، استقامت، ایثار اور انسانی وقار کی علامت بنا ہوا ہے۔

بلاآخر کربلا انسانیت کو یہ درس دیتا ہے کہ حق کے لئے قربانی دینا ہی حقیقی کامیابی ہے، اور یہی عاشورا کا ابدی، عالمگیر اور لافانی پیغام ہے۔

منقبت حضرتِ حسینؓ

قمر سیتاپوری

کوئی مجھے بتائے نہ رتبہ حسینؓ کا
میں خود ہوں دل سے چاہنے والا حسینؓ کا

اہلِ نظر ہو دیکھ لو سیرت اٹھا کے خود
آئینِ دینِ حق ہے سراپا حسینؓ کا

سرکارِ دوجہاں کے نواسے ہیں دوستو
پہچان لیجئے ذرا رتبہ حسینؓ کا

ارشاد ذو الجلال ہے مرتا نہیں شہید
زندہ رہے گا نام ہمیشہ حسینؓ کا

اس کو ملے گی منزلِ مقصود بالیقیں
کر لے جو اختیار طریقہ حسینؓ کا

اللہ کی نوازشیں ہونے لگیں قمر
ہم نے وہ پڑھ دیا ہے قصیدہ حسینؓ کا

☆☆

’ھیھات منّا الذلۃ‘ حریّت کا عالمی منشور

عادل فراز

’ھیھات منّا الذلۃ‘

تاریخ میں بعض جملے ایسے ہوتے ہیں جو زمان و مکان کے حدود و قیود سے نکل کر پوری انسانیت کی آواز بن جاتے ہیں۔ ’ہیہات منا الذلۃ‘ بھی ایسا ہی ایک جملہ ہے۔ یہ محض ایک جملہ نہیں بلکہ انسان کی فطری آزادی اس کے ذاتی وقار اور اس کی اخلاقی خودداری کا عالمی منشور ہے۔

امام حسین علیہ السلام نے یہ جملہ روز عاشورہ یزید سے خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا۔ اس جملے کا ظاہری مقصد اپنی خودداری، جرأت اور خودمختاری کو ظاہر کرنا تھا۔ جب کہ اس مختصر جملے کی تشریح میں دفترِ تحریر کیے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ ظالم نظام کے خلاف اس نعرے کا بلند کرنا حق و انصاف کے پرچم کو لہرانے کے مترادف تھا۔ امام کا یہ فرمانا کہ ’ذلت کی زندگی سے عزت کی موت بہتر‘ انسان کی آزادی، خودمختاری اور عزت نفس کا جرأت مندانہ اظہار تھا۔ کربلا کے بعد اس جملے کی گونج براہِ راست انقلابی تحریک میں سنی گئی۔ خواہ اس تحریک کا تعلق کسی بھی مذہب اور مسلک سے رہا ہو۔ حریت پسندوں نے ہمیشہ یہی نعرہ بلند کیا اور ظالمانہ نظام کو اسی لہجے کے ذریعہ للکارا۔ اس جملے کے شکست کا خوف پیدا کیا اور اسی کے ساتھ ہی ساتھ ظالم نظام اور جابر حکمراں کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کرنا جانے۔ ذلت صرف جسمانی شکست کا نام نہیں بلکہ ظلم کے باوجود سمجھوتہ، خوف یا مفاد کی خاطر خاموش رہنے کا نام بھی ہے۔ یہ جملہ انسان کو یاد دلاتا ہے کہ کس کی اصل شناخت اس کی آزادی فکر وضمیر اور اخلاقی خودمختاری میں پوشیدہ ہے۔ آزاد انسان اپنے فیصلے خود کرتا ہے۔ اپنے ضمیر کی آواز پر لبیک کہتا ہے۔ حق و انصاف کی خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرتا۔ وہ ظلم اور ظالموں کے ساتھ کسی قیمت پر سمجھوتہ نہیں کرتا، خواہ اس کا نتیجہ تنہائی، اقتصادی پابندیاں، معاشی محاصرہ یا جان کی قیمت ہی کیوں نہ ہو۔

آج ایران اسی راستے پر گامزن ہے اور عالمی شیطانی طاقتوں کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ڈٹا ہوا ہے۔ اس کے برعکس مسلم حکمرانوں نے یزید عصر کے ہاتھوں پر بیعت کرلی۔ اپنی فطری آزادی اور خودمختاری کا سودا کرلیا۔ حسینی طرز کے بجائے یزیدی شعار اپنالیا۔ اس کا انجام ہر حق پسند کے سامنے ہے۔ یزید صرف مسجد و بیت ہی نہیں لی بلکہ انہیں اپنے سامنے سجدہ ریزی پر بھی مجبور کردیا۔ اگر وہ حسینی طرز اپناتے ہوئے ’ہیہات منا الذلۃ‘ کا نعرہ بلند کرتے تو دنیا میں بھی اگر جن کے شکم بال حرام سے بھرے ہوتے ہیں وہ بھی حق کی حمایت نہیں کرسکتے۔

’ھیھات منّا الذلۃ‘ یعنی؟

اللہ نے انسان کو آزاد اور مختار پیدا کیا ہے۔ اس کی تخلیق کو اشرف مخلوقات قرار دیا ہے۔ اسے عقل، شعور، ارادہ اور انتخاب کی قوت بخشی ہے۔ یہی قوت انسان کو دوسری مخلوقات سے ممتاز کرتی ہے۔ جب کوئی طاقت انسان سے اس کی آزادی، خودمختاری اور حق انتخاب سلب کرنے کی کوشش کرتی ہے تو درحقیقت وہ اس کی انسانیت کو مجروح کرتی ہے۔ ’ہیہات منا الذلۃ‘ اسی طاقت کے خلاف انسانیت کا اعلان بغاوت ہے۔ کیونکہ ذلت صرف شکست کھانے کا نام نہیں۔ ذلت اس لمحے جنم لیتی ہے جب انسان اپنی آزادی، خودمختاری اور ضمیر کا سودا کرلے۔ جب وہ ظالموں کے ظلم پر خاموش تماشائی بن جائے۔ جب وہ حق کی حمایت پر اپنی آسائش اور مفاد کو ترجیح دینے لگے۔ اس کے برعکس عزت حق بات پر اٹل رہنے کا نام ہے۔ خواہ اس کے لئے کسی بھی طرح کی قربانی ہی کیوں نہ دینی پڑے۔ ذلت قبل ہو جانے کا نام نہیں ہے، اس کے برعکس بیت اور غلامی کی زندگی موت سے بدتر ہے۔ کربلا نے ہی یہی سبق دیا ہے کہ زندگی صرف جینے کا نام نہیں اور نہ ’لمبی عمر‘ کوئی معنی رکھتی ہے۔ سب سے زیادہ اہم زندگی کا وقار اور اصولوں کی بقا ہے۔

’ہیہات منا الذلۃ‘ انسان کو یہ شعور عطا کرتا ہے کہ اطاعت اور بندگی صرف خدا کے لئے ہے۔ جو شخص خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرتا ہے وہ دنیا کی کسی طاقت کے سامنے جھکنے پر آمادہ نہیں ہوتا۔ یہی توحید کا عملی تقاضا بھی ہے کہ انسان ہر قسم کی غلامی، استحصال اور جبر سے خود کو آزاد رکھے۔ اس معنی میں کربلا صرف ایک واقعہ نہیں بلکہ انسانی آزادی کی سب سے عظیم تحریک ہے۔

آج بھی دنیا کے مختلف گوشوں میں انسان ظلم، استبداد، استحصال اور فکری غلامی کا شکار ہے۔ شیطانی طاقتیں یزیدی نظام کو مسلط کرنے کی فکر میں ہیں۔ ان کا مقصد ہر آزاد انسان کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑ دینا ہے۔ وہ چاہتی ہیں کہ دنیا میں کوئی حسینی شعار زندہ نہ رہ پائے۔ کوئی یزیدی نظام سے ٹکرانے کی جرأت نہ کرے۔ ایسی صورت حال میں ’ہیہات منا الذلۃ‘ کا نعرہ ایک ابدی پیغام کی طرح گونجتا ہے۔ یہ نعرہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ انسان کی اصل عظمت آزادی اور حق پر ثابت قدمی میں ہے۔ یہی وہ فکر ہے، جس نے کربلا کو ایک واقعے سے بڑھ کر دائمی تحریک بنا دیا اور ’ہیہات منا الذلۃ‘ کو انسانی حریت کا لازوال استعارہ۔ یہی عہد ہر دور کے مظلوموں، حق پسندوں اور آزادی کے متوالوں کے لئے امید اور حوصلے کا سرچشمہ ہے۔

ہے کوئی جو حسین کی آواز پر لبیک کہے!
ہے کوئی جو عشق کی لاج بچا سکے کہ صداقت بن کر جہادِ حق ثابت ہو سکے!
ہے کوئی جو صفِ کربلا میں حسین کی نصرت کا پرچم بلند کرے!
ھل من ناصر ینصرنا.

☆☆☆

عاشورہ انسانیت کیلئے دائمی مشعلِ ہدایت؛ امام حسینؑ کے خطبات کی روشنی میں

سید امیر حسنین زیدی

واقعہ عاشورہ اسلامی تاریخ کا ایک ایسا عظیم اور فیصلہ کن واقعہ ہے، جس نے حق و باطل کے درمیان واضح خط امتیاز کھینچ دیا، یہ محض ایک جنگ یا تاریخی سانحہ نہیں بلکہ ایک ایسا مکتب فکر ہے جو ہر دور کے انسان کو آزادی، عزت، عدل، حق گوئی اور انسانی اقدار کے تحفظ کا درس دیتا ہے۔ اسی لیے عاشورہ کو انسانیت کے لیے ایک دائمی مشعلِ راہ قرار دیا جاتا ہے۔ امام حسینؑ نے اپنے قیام کے دوران مختلف مقامات پر جو خطبات ارشاد فرمائے ہیں ان میں عاشورہ کے حقیقی مقاصد اور انسانیت کے لیے ابدی پیغامات نمایاں طور پر جلوہ گر ہوتے ہیں۔

امام حسینؑ نے مدینے سے روانگی کے وقت اپنے قیام کا مقصد واضح کرتے ہوئے فرمایا (ترجمہ) میں نہ سرکشی، غرور اور عیش پرستی کے لیے نکلا ہوں نہ ظلم کرنے کے لیے اور نہ فساد پھیلانے کے لیے بلکہ میں تو صرف اپنے نانا کی امت کی اصلاح کے لیے نکلا ہوں۔

امام حسینؑ کا یہ فرمان دراصل حقیقت اصلاح معاشرہ کا ایک جامع منشور ہے۔ اگر طبقے کے اس حصہ کو فردی اور اجتماعی زندگی میں نافذ کر دیا جائے تو دنیا کی بہت سی برائیاں ختم ہو سکتی ہیں۔ سب سے پہلے یہ خطبہ ہمیں اخلاص نیت کا درس دیتا ہے کہ کسی بھی تحریک یا جدوجہد کی کامیابی کا راز اس کی نیت کے خلوص میں پوشیدہ ہوتا ہے۔ جو تحریک ذاتی مفادات کے لیے اٹھتی ہے وہ وقتی فائدہ تو حاصل کر سکتی ہے، لیکن دیرپا اثرات نہیں چھوڑ سکتی۔ اس کے برعکس جو تحریک خدا کی رضا، حق کے قیام اور انسانیت کی خدمت کے لیے ہو، وہ صدیوں بعد بھی لوگوں کے دلوں میں زندہ رہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ واقعہ کربلا آج بھی انسانیت کے لیے ہدایت اور بیداری کا سرچشمہ ہے، اور قیامت تک انسانی نسل کی ہدایت کرتا رہے گا اور شاید اسی حقیقت کو پیش نظر رکھ کر رسول نے بھی ارشاد فرمایا تھا (ترجمہ) بے شک حسینؑ ہدایت کا چراغ اور نجات کی کشتی ہیں۔ دنیا کے اکثر فتنے، جنگیں اور ظلم اس وقت پیدا ہوتے ہیں جب اقتدار، دولت اور ذاتی مفادات کو مقصد حیات بنا لیا جائے۔

امام حسینؑ نے واضح فرمایا کہ ان کا قیام ذاتی منفعت یا اقتدار کے حصول کے لیے نہیں تھا بلکہ اصلاح امت کے لیے تھا۔ یہ پیغام آج بھی دنیا کے تمام حکمرانوں کو آواز دے رہا ہے۔ اگر حکمِ اقتدار کو امانت سمجھے تو عوام کے حقوق غصب کرنے کے بجائے ان کی خدمت کرے۔ تمام ملاوں، مومنین کو متوجہ کرتا ہے کہ اپنی شہرت اور ذاتی مفادات کے بجائے دین کی صحیح تعلیمات کو عام کرنے کو اپنا ہدف بنائے تبھی میں معاشرہ فکری گمراہی سے محفوظ رہے گا۔ تمام تاجروں کو پیغام دیتا رہا ہے کہ اپنے تجارتی معاملات میں دیانت داری کا پاس و خیال رکھو اگر تم ایسا کرو گے تو معاشی استحصال کم ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر ہر فرد اپنی ذمہ داریوں کو اخلاص کے ساتھ انجام دے تو معاشرے میں اعتماد، محبت اور عدل کا ماحول پیدا ہو جائے گا۔ انصاف اور انسانی کی خاتمہ ہو جائے گا۔

اس کے علاوہ امام کا یہ قول ہر عالم انسانیت کو ظلم کے خلاف اٹھ کھڑے ہونے کی دعوت دیتا ہے۔ آج دنیا میں ظلم، انسانی حقوق کی پامالی، معاشی استحصال اور سامجی ناانصافیاں اسی وقت ختم ہو سکتی ہیں جب افراد معاشرہ خاموش تماشائی بننے کے بجائے حق کا ساتھ دیں اور

مظلوموں کی حمایت کریں۔ امام حسینؑ نے صرف معاشرے کی خرابیوں کی نشاندہی نہیں کی بلکہ ان کی اصلاح کی کوشش بھی کی، اور دنیا والوں کو یہ پیغام دیا کہ کسی بھی دور میں جھوٹ، بدعنوانی، بے حیائی، نفرت اور فرقہ واریت جیسی برائیوں کے خاتمے کے لیے محض تنقید کافی نہیں بلکہ اصلاحی اقدامات، تعلیم، تربیت اور کردار سازی ضروری ہے۔

اس حق اور اصلاح کے راستے میں ممکن ہے مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ آپ کے دیے گئے خطبات میں بھی بار بار اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ ہر حال میں حق پر قائم رہنا ہے اور ظلم کے سامنے سر نہیں جھکانا ہے خواہ جان ہی کیوں نہ دینی پڑے لیکن یاد رکھو! یہ موت اس زندگی سے بہتر ہے جو ہر جھکانے کے بعد ظالم کی طرف سے بھیک میں ملی ہو۔ آپ نے فرمایا (ترجمہ) ذلت و رسوائی کو قبول کرنے سے موت بہتر ہے، اور جہنم میں داخل ہونے سے دنیا کی عارضی رسوائی بہتر ہے۔

امام حسینؑ کے یہ الفاظ صرف چند جملے نہیں بلکہ ظلم و جبر کے ایوانوں کو لرزا دینے والا ایک انقلابی اعلان ہے۔ یہ وہ صدا ہے جو کربلا کے ریگزار سے بلند ہوئی اور رہتی دنیا تک انسانیت کو عزت، حریت اور حق پرستی کا درس دیتی رہے گی۔ امام حسینؑ نے اپنے خون سے یہ حقیقت رقم کر دی کہ ایک باایمان انسان گناہوں کے سامنے جی تو زندہ رہ سکتا ہے، مگر ذلت اور غلامی کے سامنے نہیں۔ انسان کی عظمت اس کے تخت و تاج، مال و دولت اور ظاہری طاقت میں نہیں بلکہ اس کے کردار، غیرت، خودداری اور اصولوں پر ثابت قدم رہنے میں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کربلا میں سرکٹ گئے مگر جھک نہیں، نیچے جل گئے مگر ضمیر فروخت نہ ہوئے، اور جسم خاک پر گر گئے مگر حریت و شرف کا پرچم سربلند رہا۔

یہ کلمات ضمیر انسانی کو جھنجھوڑتے ہیں کہ حق و باطل کی کشمکش میں خاموش تماشائی نہ بنو جب حق اور باطل آمنے سامنے کھڑے ہوں تو غیر جانبداری بھی ایک جرم بن جاتی ہے۔ حق کی راہ میں مشکلات آئیں، مصیبتیں آئیں، جان و مال کا نقصان ہو جب بھی حق کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔ کیونکہ وقتی فائدے اور دنیاوی مصلحتیں ختم ہو جاتی ہیں، مگر حق پر استقامت انسان کو تاریخ میں جاودان بنا دیتا ہے۔

□□□

ممبئی میں سائبر پولس نے جعلی اے پی کے ایپ فراڈ گینگ بے نقاب

ممبئی (یو این آئی) ممبئی پولیس سائبر نے ایک منظم سائبر فراڈ گینگ کا پردہ فاش کیا ہے، جو مبینہ طور پر جعلی اے پی کے فائلوں اور نقصان دہ موبائل ایپلی کیشنز کے ذریعے موبائل فون ہیک کر کے ملک بھر کے شہریوں کی خفیہ بینکاری معلومات چوری کر رہا تھا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس بھرچ ہانسوڑے نے میڈیا کو بتایا کہ کارروائی کے دوران بڑی تعداد میں الیکٹرانک آلات، بینکاری ریکارڈ، خفیہ حساس معلومات اور دیگر ڈیجیٹل ریکارڈ ضبط کیے گئے، جنہیں مزید طور پر سائبر جرائم کے اس نیٹ ورک میں استعمال کیا جا رہا تھا۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے ملزمان کے قبضے سے 11 موبائل فون، 9 لیپ ٹاپ اور دیگر الیکٹرانک آلات ضبط کیے۔ فرانزک جانچ میں مختلف بینکوں، ریجنل رورل بینک آف امبے، مہاراشٹر گیس اور دیگر اداروں سے متعلق 999 اے پی کے فائلیں برآمد ہوئیں، جبکہ ضبط شدہ ڈیٹا میں 63 اے پی کے پیکجز بھی ملے۔ پولیس کے مطابق ملزمان واٹس ایپ گروپس، ٹیلیگرام گروپس، ٹیلیگرام بوٹس اور اے پی کے ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کے ذریعے نقصان دہ ایپلی کیشنز پھیلاتے تھے۔ تفتیش کے دوران سرور پیتل کے الگ الگ ان کریڈینشلز اور سائبر فراڈ نیٹ ورک سے منسلک کئی اہم یو آر ایل بھی برآمد کیے گئے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ جیسے ہی متاثرہ افراد اپنے موبائل فون میں جعلی اے پی کے فائلیں انسٹال کرتے تھے، ان کے فون ہیک ہو جاتے تھے، جس کے بعد سائبر مجرموں کو بینک بیلنس، بینکنگ سہولیات، کریڈٹ کارڈ کی معلومات سمیت حساس ڈیٹا تک رسائی حاصل ہو جاتی تھی۔ پولیس کے مطابق گوگل فائر بیس اور ہوسٹنگر سروسز سے تقریباً ایک کروڑ 24 لاکھ اس ایم ایس ریکارڈ بھی حاصل کیے گئے۔ اس کے علاوہ 8 ہزار 609 موبائل نمبروں پر مشتمل ایک ڈیٹا بیس بھی برآمد ہوا، جس میں بینک اکاؤنٹ نمبرز، اے ٹی ایم کارڈ کی تفصیلات، پین، سی وی وی نمبرز اور یو پی آئی سے متعلق خفیہ معلومات شامل تھیں۔ تفتیشی پورٹل اور بینکنگ سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل کے ریکارڈ کے مطابق ملک بھر میں اس گینگ سے مبینہ طور پر منسلک 3 ہزار 204 شکایات سامنے آئی ہیں، جن میں دھوکہ دہی کی مجموعی رقم 43 کروڑ 24 لاکھ روپے سے تجاوز کر چکی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ان میں سے 771 شکایات مہاراشٹر سے موصول ہوئیں، جن میں 123 صرف ممبئی میں درج کی گئیں۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ملزمان ایک منظم بین الریاستی سائبر جرائم کے نیٹ ورک کا حصہ تھے۔ معاملے کی سنگینی کے پیش نظر ممبئی سائبر پولیس نے تحقیقات کی نگرانی کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی ہے۔ ٹیم نے متاثرہ افراد کا بیان ریکارڈ کرنا شروع کر دیا ہے اور ملزمان کے ساتھ ساتھ ان کے مالی معاونین کی شناخت کے لیے گہرے نیٹ ورک کا خاکہ تیار کیا جا رہا ہے۔ پولیس اس گینگ کے مالی لین دین، تکنیکی ڈھانچے اور دیگر ساتھیوں کا سراغ لگانے کے لیے مزید تحقیقات کر رہی ہے۔ سائبر پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ نامعلوم موبائل نمبروں یا واٹس ایپ کے ذریعے موصول ہونے والی اے پی کے فائلیں ہرگز انسٹال نہ کریں، غیر مصدقہ ذرائع سے موصول ہونے والی زیپ فائلیں ڈاؤن لوڈ یا ایکسٹریکٹ کرنے سے بھی گریز کریں۔ پولیس نے شہریوں کو یہ ہدایت بھی دی کہ وہ کسی کے ساتھ بھی او ٹی پی، اے ٹی ایم پن یا بینکاری معلومات شیئر نہ کریں۔ سائبر فراڈ کا شکار ہونے والے افراد کے بارے میں یہ مزید مضبوط ہو کر 94.14 روپے فی ڈالر تک پہنچ گیا تھا۔ تاہم دوپہر کے بعد روپیہ کمزور ہو کر 94.56 روپے فی ڈالر تک گر گیا، لیکن آخر میں 94.45 روپے فی ڈالر پر بند ہوا۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں کمی دیکھی گئی۔

خام تیل کی قیمتوں میں کمی سے روپیہ مضبوط

ممبئی (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر امریکی ڈالر اور خام تیل کی قیمتوں میں نرمی کے باعث جمعرات کو ہندوستانی روپے میں مضبوطی دیکھی گئی۔ انٹر بینک فارن مارکیٹ میں روپیہ 10 پیسے مضبوط ہوا اور کاروبار کے اختتام پر ایک امریکی ڈالر کے مقابلے میں 94.45 روپے پر بند ہوا۔ ہندوستانی کرنسی مسلسل دوسرے روز بھی مضبوط رہی۔ گزشتہ کاروباری دن روپیہ 21 پیسے کی بہتری کے ساتھ 94.55 روپے فی ڈالر پر بند ہوا تھا۔ آج روپیہ 25 پیسے کے اضافے کے ساتھ 94.30 روپے فی ڈالر پر کھلا۔ ابتدائی کاروبار کے دوران یہ مزید مضبوط ہو کر 94.14 روپے فی ڈالر تک پہنچ گیا تھا۔ تاہم دوپہر کے بعد روپیہ کمزور ہو کر 94.56 روپے فی ڈالر تک گر گیا، لیکن آخر میں 94.45 روپے فی ڈالر پر بند ہوا۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں کمی دیکھی گئی۔

سر باتند سونووال نے ممبئی پورٹ اتھارٹی کے 154 ویں یوم تاسیس پر اس کی میراث اور مستقبل کے وژن کی ستائش کی

ممبئی: ممبئی پورٹ اتھارٹی، بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت کے تحت، حکومت ہند نے شری سربانند سونووال، بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر اور بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے وزیر مملکت جناب شانتنو ٹھاکر کی موجودگی میں آج اپنا 154 واں یوم تاسیس منایا۔ یوم تاسیس کا پروگرام ہم ساتھ مل کر کے تھیم کے تحت پروگرام منعقد کیا گیا تھا، جس میں ممبئی پورٹ اتھارٹی کی ترقی اور کام کرنے میں افسران، ملازمین، کارکنوں، بندرگاہ کے صارفین، شپنگ لائنوں، تجارتی شراکت داروں، خدمات فراہم کرنے والوں اور اسٹیک ہولڈرز کے تعاون کو تسلیم کیا گیا۔ تقریب کی خطبہ دیتے ہوئے، سونووال نے ممبئی پورٹ اتھارٹی کو 154 سال کی خدمت مکمل کرنے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے ممبئی بندرگاہ کی طویل تاریخ کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ بندرگاہ نے ممبئی کی بندرگاہ سے ہندوستان کے مالیاتی اور تجارتی دارالحکومت میں ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے ملازمین، کارکنوں، بندرگاہ کے صارفین اور ورکنگ اسٹیک ہولڈرز کی اجتماعی شراکت پر زور دیا۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ترقی کے وژن کا حوالہ دیتے ہوئے، مرکزی وزیر نے کہا کہ ممبئی بندرگاہ ہندوستان کے سمندری سفر میں ایک خاص مقام رکھتی ہے اور سرمایہ کاری، سیاحت، لاجسٹکس اور توانائی کے تحفظ کے لیے نئے مواقع پیدا کر رہی ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی کروز ٹرمینل، فیری جیٹی پروجیکٹس، جواہر دیپ کی بحالی اور ممبئی پورٹ اتھارٹی کے ذریعے شروع کیے جانے والے توانائی کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں جیسے اقدامات پر بھی روشنی ڈالی۔

بھارت مستقبل کیلئے تیار پاور سیکٹر کی تعمیر کر رہا ہے: منوہر لال کھٹر

گورو گرام: مرکزی وزیر توانائی منوہر لال کھٹر نے جمعرات کو توانائی کی عالمی منتقلی میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ملک قابل تجدید توانائی، سمارٹ گرڈ سسٹم اور توانائی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کو تیزی سے بڑھا رہا ہے تاکہ مستقبل کے لیے تیار پاور سیکٹر کی تعمیر کی جا سکے۔ گروگرام میں برکس توانائی کے وزراء کی 11 ویں میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے، کھٹر نے کہا کہ برکس توانائی تعاون کے تحت ایک نئے مرکز کا آغاز اس شعبے میں رکن ممالک کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مرکز کا آغاز برکس توانائی کے تعاون میں ایک اہم قدم کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ تعاون کو مضبوط بنانے، اختراع کو فروغ دینے اور قابل اعتماد اور مستقبل کے لیے تیار توانائی کے نظاموں کی تعمیر کے لیے ہمارے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ "عالمی سطح پر پاور سسٹمز کو درپیش بڑھتے ہوئے چیلنجوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ گرڈ ز کی توسیع پذیری، لچک اور ڈیجیٹلائزیشن کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے۔ ہمارا مقصد ایسے نظام بنانا ہے جو نہ صرف موجودہ مانگ کو پورا کریں بلکہ مستقبل کی ضروریات کا بھی اندازہ لگائیں اور ان کے لیے تیار ہوں۔" انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی توانائی کی منتقلی کا ایک مرکزی حصہ ہے کہ اسے متنوع قسم کے توانائی کے ذخیرہ کرنے میں مدد کرے گا اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز کے ذریعے صارفین کو بااختیار بنائے گا۔ کھٹر نے کہا کہ ہندوستان اب شمسی اور ہوا سے توانائی کی تعیناتی میں دنیا کے سرکردہ ممالک میں شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج، ہندوستان شمسی اور ہوا سے توانائی کی تعیناتی میں دنیا کے سرکردہ ممالک میں شامل ہے۔ اس لازمی کو تسلیم کرتے ہوئے، ہندوستان پاور سیکٹر کی ڈیجیٹلائزیشن کو تیز کرنے اور گرڈ ز کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے دنیا کے سب سے بڑے سمارٹ میٹرنگ پروگراموں میں سے ایک کو نافذ کر رہا ہے۔

تمل ناڈو میں گیس رساؤ سانحہ میں ہلاکتوں کی تعداد 12 ہوگئی، 66 زیر علاج: محکمہ صحت

چنئی (یو این آئی) تمل ناڈو کے ضلع تروولور میں ایک فحمی سمندری غذائی مصنوعات کی پروسیسنگ اور برآمدی یونٹ میں اتوار کے روز پیش آنے والے امونیا گیس رساؤ کے سانحے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد جمعرات کو بڑھ کر 12 ہوگئی۔ سرکاری اسپتال میں مزید دو متاثرہ خواتین دم توڑ گئیں، جبکہ گیس رساؤ سے متاثر 66 دیگر افراد مختلف اسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ ایک خاتون متاثرہ کی آج صبح وفات ہوئی، جبکہ دوسری خاتون نے دوپہر کے وقت آخری سانس لی۔ ہلاک ہونے والوں کی تعداد 12 ہوگئی ہے۔ محکمہ صحت کے حکام کے مطابق زیر علاج 66 مریضوں میں سے 15 کی حالت تشویشناک ہے۔ ڈسٹرکٹ کلکٹر ڈاکٹر جے مینجولا نے بتایا کہ 66 متاثرین میں سے 15 کی حالت تشویشناک ہے۔ ان میں سے 10 کو وینٹی لیٹر سپورٹ پر رکھا گیا ہے، جبکہ 21 کو آکسیجن دی جا رہی ہے، جبکہ 30 افراد کی حالت مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ اب تک پانچ ملازمین صحت یاب ہونے کے بعد اسپتال سے ڈسچارج کیے جا چکے ہیں۔ زیادہ تر متاثرین ڈبڑ، آسام اور جھارکھنڈ کے مہاجر مزدور ہیں، جبکہ کیرالہ، مغربی بنگال اور تمل ناڈو کے افراد بھی متاثرین میں شامل ہیں۔ ٹرینوں کا علاج مختلف اسپتالوں میں جاری ہے، جن میں راجیو گاندھی گورنمنٹ جنرل اسپتال، گورنمنٹ اسٹینلے میڈیکل کالج اسپتال، نیز خانگی اسپتالوں میں ویلور اسپتال اور ونکٹیشورا اسپتال شامل ہیں۔ حکام نے کہا کہ ٹرینوں کی حالت پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے، جبکہ گیس رساؤ کی اصل وجہ جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔

کیرالہ میں پانچ سال سے کم عمر تقریباً 19.8 لاکھ بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے

ترواننت پورم (یو این آئی) کیرالہ میں 28 جون کو ریاست گیر پلس پولیو حفاظتی ٹیکہ مہم شروع کی جائے گی، جس کے تحت پانچ سال سے کم عمر تقریباً 19.8 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے تاکہ ریاست کی پولیو سے پاک ہم برقرار رکھی جا سکے۔ صحت کے وزیر مملکت کے مرلی دھرن نے کہا کہ مہم کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں اور والدین و سرپرستوں سے اپیل کی کہ وہ اتوار کے روز ہر اہل بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پلوائیں۔ ریاستی سطح پر مہم کا افتتاح صبح 8 بجے تروانت پورم کے تھائیکاڈ ورایٹیو چائلڈ اسپتال میں ہوگا۔ اس موقع پر وزیر آبپاشی و پی جان صدارت کریں گے، جبکہ کن پاریلیس کشی تھرور، تروانت پورم کے میئر وی وی راجیش اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود رہیں گے۔ اس مہم کے دوران 19 لاکھ 80 ہزار 224 بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے 7663 تربیت یافتہ رضاکاروں کے علاوہ 663 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر، ضلع کلکٹر، ڈسٹرکٹ میڈیکل آفیسر اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کی نگرانی میں ریاست بھر میں 2288 بوتھ قائم کیے جائیں گے۔ ان کے علاوہ 22 موبائل ٹیمیں بھی تعینات کی جائیں گی۔ ریاستی وزیر صحت وینا جارج نے کہا کہ ریاست بھر میں 22 ہزار 288 پلس پولیو بوتھ قائم کیے جائیں گے۔ ان کے علاوہ 22 موبائل ٹیمیں بھی تعینات کی جائیں گی۔ ریاستی وزیر صحت وینا جارج نے کہا کہ ریاست بھر میں 22 ہزار 288 پلس پولیو بوتھ قائم کیے جائیں گے۔ ان کے علاوہ 22 موبائل ٹیمیں بھی تعینات کی جائیں گی۔

ممبئی میں 2017 میں بھانجی کی موت کے مقدمے میں دو خواتین بری

ممبئی (یو این آئی) ممبئی کی ایک سیشن عدالت نے 2017 میں 15 سالہ گودی ہوئی بھانجی کی موت کے مقدمے میں قتل کے الزام کا سامنا کرنے والی دو خواتین کو بری کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ استغاثہ قتل کے الزام ثابت کرنے میں ناکام رہا، جبکہ خودکشی کے امکان کو بھی مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ بری ہونے والی خواتین کی شناخت 42 سالہ سوجاتا سلیم سید اور 48 سالہ صابرہ عارف یوسف کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں خواتین اس مقدمے میں گرفتاری کے بعد تقریباً سات سال تک جیل میں رہیں۔ استغاثہ کے مطابق دونوں خواتین نے مئی 2017 کو اپنی متبنیٰ بھانجی کو طویل عرصے تک جسمانی اور ذہنی اذیت دینے کے بعد گلا گھونٹ کر قتل کرنے کے الزام میں انٹوپ ہل پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ عدالتی ریکارڈ کے مطابق متوفیہ محمد حسین اوران کی اہلیہ شبانہ کی بیٹی تھی۔ شبانہ کی آگ لگنے کے حادثے میں اس وقت موت ہوگئی تھی جب بچی صرف چار ماہ کی تھی۔ اس کے بعد لڑکی کی پرورش اس کے ننھیال والوں نے کی، جبکہ اس کا بھائی اپنے دادا دادی کے پاس رہا۔ سال 2007 میں محمد حسین اور یوسف صدیق سید کے درمیان گود لینے کا معاہدہ ہوا، جس کے بعد لڑکی کی پرورش مذہم خاندان نے کی۔ استغاثہ کے مطابق 4 مئی 2017 کو لڑکی کو گھر کے قسل خانے میں بے ہوش پائے جانے کے بعد اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اس کی گردن پر کسی کا نشان دیکھا، جس کے بعد پولیس نے قتل کا مقدمہ درج کیا۔ دونوں خواتین کو بعد میں 5 مئی 2018 کو گرفتار کیا گیا۔ سماعت کے دوران استغاثہ نے مؤقف اختیار کیا کہ ملزم خواتین نے لڑکی کا گلا گھونٹ کر قتل کیا اور بعد میں جرم چھپانے کی کوشش کی، جبکہ دفاعی وکلاء نے یہ مؤقف اور سلطان خان نے مؤقف اختیار کیا کہ یہ خودکشی کا معاملہ تھا اور استغاثہ قتل کو معقول شک سے بالاتر ثابت کرنے میں ناکام رہا۔ فیصلہ سناتے ہوئے عدالت نے کہا کہ استغاثہ قتل، مجرمانہ سازش اور شواہد مٹانے کے الزامات ثابت نہیں کر سکا۔ عدالت نے طبی شواہد کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ متوفیہ کی بائیں ہڈی سلامت تھی اور طبی رپورٹ سے گلا گھونٹ کر قتل کیے جانے کی بات حتمی طور پر ثابت نہیں ہوتی۔ عدالت نے قرار دیا کہ خودکشی کے امکان کو خارج نہیں کیا جا سکتا، لہٰذا دونوں ملزم خواتین کو شک کا فائدہ دیتے ہوئے تمام الزامات سے بری کر دیا گیا۔ اس فیصلے کے ساتھ ہی تقریباً 7 سال سے پرانے اس مقدمے کا اختتام ہو گیا اور دونوں خواتین تقریباً سات سال قید میں رہنے کے بعد تمام الزامات سے بری ہو گئیں۔

ترنمول کانگریس نے 'سٹی آف جوائے' کو سٹی آف ڈیتھ میں تبدیل کر دیا: ادھیکاری

کولکاتا (یو این آئی) مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے جمعرات کو ریاست میں حکمران ترنمول کانگریس حکومت پر الزام عائد کیا کہ اس نے کولکاتا، جسے "سٹی آف جوائے" کہا جاتا ہے، کو "سٹی آف ڈیتھ" میں تبدیل کر دیا۔ ادھیکاری نے آسنسول میں خطاب کرتے ہوئے سابق حکومت کو ہاکروں کے تنخواں کی منظوری کے عمل میں بدعنوانی کو فروغ دینے اور تاراتلہ گودام جلانے کا ذمہ دار قرار دیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ تاراتلہ میں زیر تعمیر گودام، جس کے منہدم ہونے سے نو افراد ہلاک ہوئے، کولکاتا میونسپل کارپوریشن سے رشوت دے کر منظور کروایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ "ترنمول کانگریس کی حکومت نے پیسے لے کر سٹی آف جوائے 'کو' سٹی آف ڈیتھ' بنا دیا۔ یہ آپ کے گناہوں کا نتیجہ ہے۔ آپ نے بار بار ہونے والے حادثات سے کچھ نہیں سیکھا۔ یہاں سابق میئر کے دھنھل موجود ہیں۔ کسی کو بھی بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے 17 جنوری کو تاراتلہ گودام منصوبے کی منظوری دی تھی، جس پر اُس وقت کے میئر فرہاد حکیم اور متعلقہ انجینئروں کے دستخط موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے خبردار کیا کہ اس معاملے میں ملوث کسی بھی شخص کو نہیں بخشا جائے گا۔ انہوں نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن میں عمارتی منصوبوں کی منظوری کے عمل میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے دعویٰ کیا کہ "کالی" نامی ایک شخص کئی تعمیراتی منصوبوں کی منظوری دلوانے میں کلیدی کردار ادا کرتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم جانتے ہیں کہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن میں کیا کچھ ہوا ہے۔ اگر کوئی پکڑا گیا تو تمام معلومات سامنے آ جائیں گی۔ کالی کے بغیر کوئی منصوبہ منظور نہیں ہوتا۔ کالی بابی پاس کے قریب ترنمول بھون تعمیر کر رہا ہے۔ ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور کارروائی جاری ہے۔"

ایمرجنسی ہمارے آئین پر سیدھا حملہ تھی: کنگنا رنوت

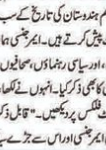

ممبئی (یو این آئی) بالی ووڈ اداکارہ اور رکن پارلیمنٹ کنگنا رنوت نے ایمرجنسی کی 51 ویں برسی پر سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کر کے اسے ہندوستان کے آئین پر سیدھا حملہ بتایا ہے۔ کنگنا رنوت نے 'ایمرجنسی' کے دور کو یاد کرتے ہوئے انسٹاگرام پر ایک میسج پوسٹ کیا۔ انہوں نے اپنی فلم ایمرجنسی کی سینکڑوں ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا، "آج ہم ہندوستان کی تاریخ کے سب سے سیاہ ابواب میں سے ایک، ایمرجنسی کے دوران جمہوری اقدار کا مضبوطی سے تحفظ کرنے والوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ ایمرجنسی ہمارے آئین پر سیدھا حملہ تھا۔ اس میں شہریوں کو آزادی مسلط کر دی گئی تھی، اظہار رائے کی آزادی پر پابندی عائد تھی، اور سیاسی رہنماؤں، صحافیوں، سماجی کارکنوں اور ہماری جمہوریت کے بنیادی اداروں پر حملہ ہوا تھا۔" کنگنا نے اپنی پوسٹ میں اپنی فلم ایمرجنسی کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے لکھا، "میں نے اس موضوع پر ایک فلم ڈائریکٹ کی۔ ایک فلم جو میرے لیے ایک غیر معمولی تجربہ تھا۔ اسے نیٹ فلکس پر دیکھیں۔" قابل ذکر ہے کہ ایمرجنسی میں کنگنا رنوت نے سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کا کردار نبھایا تھا۔ یہ فلم سال 1975 میں لگائی گئی ایمرجنسی اور اس سے جڑے سیاسی واقعات پر مبنی ہے۔

منشیات ایک لعنت ہے، اس سے دور رہیں: پولیس افسر

چنڑی گڑھ (یو این آئی) سماجی تنظیموں اور سیاسی حلقوں نے منشیات کے بڑھتے ہوئے خطرے پر مسلسل تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اس تناظر میں چنڑی گڑھ کے طویل علاقے میں نشہ چھڑانے کی مہم کے تحت ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ ملوی پولیس اسٹیشن کے انچارج انسپکٹر بلدیو کمار، علاقہ کونسلر ملا دیوی اور ان کے شوہر راد رسنگھ نے منشیات کے استعمال کے مضر اثرات کے بارے میں بیداری پیدا کی۔ تقریب میں علاقہ معززین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ کونسلر ملا دیوی اور انسپکٹر بلدیو کمار نے عوام سے اپیل کی کہ وہ منشیات سے دور رہیں کیوں کہ یہ ایک ایسی لعنت ہے جو نہ صرف افراد بلکہ پورے خاندان کو تباہ کر دیتی ہے۔ انسپکٹر بلدیو کمار نے بتایا کہ چنڑی گڑھ پولیس منشیات کے استعمال کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد اس غیر قانونی سرگرمی کو ترک کر دیں بصورت دیگر ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ملوی علاقہ کے رہائیوں نے بتایا کہ انسپکٹر بلدیو کمار نے اسٹیشن انچارج کے طور پر چارج سنبھالنے کے بعد سے علاقے میں امن وامان میں بہتری آئی ہے۔ وہ جرائم اور غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے سخت موقف اختیار کرتا ہے، جس سے وہ علاقے میں ایک گھریلو نام بن جاتا ہے۔ پروگرام کے اختتام پر حاضرین نے منشیات کے استعمال کے بارے میں بیداری عام کرنے اور منشیات سے پاک معاشرے میں کردار ادا کرنے کا عہد کیا۔

طلبہ کے مسائل پر این ایس یو آئی نے شروع کی طلبہ کی گونج، مہم

بھوپال (یو این آئی) انڈین نیشنل کانگریس کی طلبہ اکائی این ایس یو آئی نے طلبہ کے مسائل، امتحانی نظام میں مبینہ بے ضابطگیوں اور سوالنامے کے لیک ہونے جیسے مسائل پر آج جمعرات کو بھوپال میں طلبہ کی گونج مہم کی شروعات کی ہے۔ پروگرام میں مختلف ریاستوں سے آئے طلبہ نے اپنے مسائل شیئر کیے۔ اس دوران اتر پردیش کے سہارنپور سے کانگریس رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے ریاستی کانگریس صدر جیتو پٹواری اور این ایس یو آئی لیڈر انشول ترویدی کی موجودگی میں مہم کے پوسٹر کا اجرا کیا ہے۔ پروگرام میں پنا ضلع کے طالب علم لکشیہ مشرا نے بی ایس ای کے پیپرنگ عمل پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ دسویں بورڈ امتحان میں 95.8 فیصد نمبر حاصل کرنے کے باوجود ان کی جوابی کاپی کی جانچ میں غلطیاں ہوئی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دوبارہ جانچنگ کے بعد بھی ان کے اعتراضات کا مناسب ازالہ نہیں کیا گیا۔ کھنڈوا کی نیہ امیدوار خوشی سلوے نے بھی امتحانی نظام میں اصلاحات کی ضرورت کی بات کرتے ہوئے کہا کہ امتحانی بے ضابطگیوں کا اثر بڑی تعداد میں طلبہ پر پڑتا ہے اور اس سے طلبہ پر ذہنی دباؤ بڑھتا ہے۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود لوک سبھا رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے کہا کہ سوالنامے کے لیک ہونے اور امتحان کے انتظام سے جڑے معاملات کی غیر جانبدارانہ جانچ ہونی چاہیے اور طلبہ کے مفادات کے تحفظ کے لیے امتحانی نظام میں وسیع پیمانے پر اصلاحات ضروری ہیں۔

انہوں نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ برسوں میں مختلف مسابقتی امتحانات میں سوالنامے لیک ہونے اور امتحانات کی منسوخی کے واقعات سے بڑی تعداد میں طلبہ متاثر ہوئے ہیں۔ این ایس یو آئی نے مہم کے تحت مرکزی وزیر تعلیم سے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) سمیت امتحانی نظام میں وسیع تر اصلاحات، امتحان اور بھرتی کے لیے ایک طے شدہ سالانہ کیلنڈر اور امتحانی عمل میں شفافیت کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔

اتر پردیش اردو اکادمی، لکھنؤ
حکومت اتر پردیش
(یو. پی. سرکار)
IAS
PCS
اردو آئی. اے. ایس. اسٹڈی سینٹر، لکھنؤ (یوپی)
مفت معیاری کوچنگ کے ساتھ ہاسٹل اور کھانے کا بہترین انتظام
بارہویں پاس (2026-27) کے لیے داخلہ شروع
اردو، ہندی، انگریزی میڈیم سے سول سروسز امتحان کی تیاری کے خواہش طبقاتی طبقہ کے امیدواروں کے لیے سنہری موقع
مزید تفصیلات اکادمی کی ویب سائٹ www.upurduakademi.in پر دیکھیں
اتر پردیش اردو اکادمی، گومتی نگر، لکھنؤ
رابطہ: 9450450484, 9208688770
رابطہ کرنے کا وقت صبح 10:00 بجے سے شام 05:00 بجے تک
آن لائن فارم بھرنے کی آخری تاریخ : 14.07.2026
داخلہ امتحان کی تاریخ : 19.07.2026
انمیش مشرا
ڈائریکٹر
شوکت علی
سکریٹری

شیوسینا ایم پی پر صحافی کو جان سے مارنے کی دھمکی دینے کا الزام

رکن پارلیمنٹ سنجے دینا پاٹیل کی بدسلوکی کے معاملے میں مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کو صورتحال پر قابو پانے کے لئے مانگنی پڑی معافی

ممبئی: مہاراشٹر کی سیاست میں بغاوت کے طوفان کے بعد اب ایک نیا تنازعہ سرخیوں میں ہے۔ ڈپٹی چیف منسٹر ایکناتھ شندے کی شیوسینا پارٹی سے تعلق رکن پارلیمنٹ سنجے دینا پاٹیل پر صحافیوں کے ساتھ بدسلوکی کرنے اور جان سے مارنے کی دھمکی دینے کا الزام ہے۔ معاملہ بڑھنے کے بعد مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کو خود آگے بڑھ کر صورتحال کو قابو کرنا پڑا اور معافی مانگنی پڑی۔

کیا ایکناتھ شندے نے بم فیکٹری لگائی ہے؟ سنجے راوت

ممبئی: اوھو ٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا کے ترجمان سنجے راوت کو دھمکیاں موصول ہوئی ہیں۔ دھمکی دینے والے شیوسینا یوبی ٹی کے باغی ممبران پارلیمنٹ ہیں۔ اس کا انکشاف خود سنجے راوت نے کیا ہے۔ راوت نے کہا کہ کچھ غدار ممبران پارلیمنٹ نے دھمکی دی ہے کہ اگر کوئی ان کے بارے میں برا بولے گا تو وہ ہم کرا نہیں گے۔ ایسی دھمکیاں بہت سنگین ہیں۔ راوت نے کہا کہ میں نے ممبئی پولیس کمشنر وویک بھارجی کو ایک خط لکھا جس میں ان کی جانب اس معاملے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ سنجے راوت نے جمعرات کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہماری فوج کو پاکستان میں کوئی ہم نام ہاتھ لگ جاتا ہے تو وہ ہمارا نیشنل ہیرو ہوتا ہے۔ وہ ہمارے ہیرو ہیں۔ ان کا کام سوال پوچھنا ہے، جو وہ کر رہے ہیں۔ ان کا کام سوال پوچھنا ہے، جو وہ کریں گے۔ اس تناظر میں، صحافیوں نے ان سے ان کی بیٹی (کار پورٹر) راجول پاٹیل کے موقف کے بارے میں سوال کیا، جس نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ اپنے والد کے انحراف کے بعد بھی اوھو ٹھاکرے کی پارٹی (یو بی ٹی) کے ساتھ رہیں گی۔

ایک اور سوال یہ تھا کہ اوھو ٹھاکرے کی قیادت میں ایم پی سنجے راوت نے ممبئی پولیس کو ایک خط لکھا تھا۔ اس خط میں پاٹیل کے سابقہ بیان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا تھا، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ وہ ان لوگوں پر بم برسائیں گے جو انحراف کی حمایت کریں گے اور ان کے گھروں میں گھس کر انہیں ماریں گے۔

دونوں سوالوں پر کرن آسبلے برہم، جیسے ہی صحافیوں نے یہ دونوں سوال پوچھے، شیوسینا کے رکن آسبلے برہم ہو گئے۔ ایم پی پاٹیل نے ان کی بیٹی (کار پوریٹر) راجول پاٹیل کے معاملات میں ناک کیوں گھور رہے ہیں، آر آپ کا کیا مسئلہ ہے؟ کہہ کر ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ آپ میرے پاٹیل پر صحافیوں کے ساتھ بدسلوکی کرنے اور جان سے مارنے کی دھمکی دینے کا الزام ہے۔ معاملہ بڑھنے کے بعد مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کو خود آگے بڑھ کر صورتحال کو قابو کرنا پڑا اور معافی مانگنی پڑی۔

کیا ایکناتھ شندے نے بم فیکٹری لگائی ہے؟ سنجے راوت

ممبئی: اوھو ٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا کے ترجمان سنجے راوت کو دھمکیاں موصول ہوئی ہیں۔ دھمکی دینے والے شیوسینا یوبی ٹی کے باغی ممبران پارلیمنٹ ہیں۔ اس کا انکشاف خود سنجے راوت نے کیا ہے۔ راوت نے کہا کہ کچھ غدار ممبران پارلیمنٹ نے دھمکی دی ہے کہ اگر کوئی ان کے بارے میں برا بولے گا تو وہ ہم کرا نہیں گے۔ ایسی دھمکیاں بہت سنگین ہیں۔ راوت نے کہا کہ میں نے ممبئی پولیس کمشنر وویک بھارجی کو ایک خط لکھا جس میں ان کی جانب اس معاملے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ سنجے راوت نے جمعرات کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہماری فوج کو پاکستان میں کوئی ہم نام ہاتھ لگ جاتا ہے تو وہ ہمارا نیشنل ہیرو ہوتا ہے۔ وہ ہمارے ہیرو ہیں۔ ان کا کام سوال پوچھنا ہے، جو وہ کریں گے۔ اس تناظر میں، صحافیوں نے ان سے ان کی بیٹی (کار پوریٹر) راجول پاٹیل کے موقف کے بارے میں سوال کیا، جس نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ اپنے والد کے انحراف کے بعد بھی اوھو ٹھاکرے کی پارٹی (یو بی ٹی) کے ساتھ رہیں گی۔

ایک اور سوال یہ تھا کہ اوھو ٹھاکرے کی قیادت میں ایم پی سنجے راوت نے ممبئی پولیس کو ایک خط لکھا تھا۔ اس خط میں پاٹیل کے سابقہ بیان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا تھا، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ وہ ان لوگوں پر بم برسائیں گے جو انحراف کی حمایت کریں گے اور ان کے گھروں میں گھس کر انہیں ماریں گے۔

دونوں سوالوں پر کرن آسبلے برہم، جیسے ہی صحافیوں نے یہ دونوں سوال پوچھے، شیوسینا کے رکن آسبلے برہم ہو گئے۔ ایم پی پاٹیل نے ان کی بیٹی (کار پوریٹر) راجول پاٹیل کے معاملات میں ناک کیوں گھور رہے ہیں، آر آپ کا کیا مسئلہ ہے؟ کہہ کر ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ آپ میرے

قدیمی جلوسِ علمِ فتحِ فرات کے 50 سال مکمل

انجمن سپاہ حسینی اعظم گڑھ ممبئی کی جانب سے 8 محرم کو جلوس کا اہتمام

ممبئی: قدیمی اور تاریخی جلوس علمِ فتحِ فرات نے اپنی تاسیس کے 50 سال مکمل کر لیے۔ یہ جلوس 1976 میں مرحوم سید نقدیر الحسن رضوی المعروف گلّن بھائی نے قائم کیا تھا، جو آج بھی عقیدت و احترام کے ساتھ جاری ہے۔ رواں سال بھی انجمن سپاہ حسینی اعظم گڑھ ممبئی کی جانب سے 8 محرم الحرام کو جلوسِ علمِ فتحِ فرات کا اہتمام کیا گیا۔ جلوس کا آغاز امام بارگاہ رضویہ سے ہوا، جہاں سے علمِ مبارک کے ساتھ عزاداروں کی بڑی تعداد روانہ ہوئی۔ جلوس اپنے قدیمی راستوں سے ہوتا ہوا روضۂ حضرت عباسؑ، حضرت عباسؑ اسٹریٹ پہنچا، جہاں اختتامِ پذیر ہوا۔ اس موقع پر عزاداروں نے حضرت عباس علمدارؑ کی عظیم وفاداری، شجاعت اور کربلا کی لازوال قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے عقیدت کا اظہار کیا۔ 50 سالہ تاریخی سفر مکمل کرنے والا یہ جلوس علاقے کی قدیم عزاداری کی روایات اور مؤمنین کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور نظم و ضبط کے ساتھ مراسم انجام دیے۔

مرحوم ہانی کی خدمات کی یاد دلاتا ہے۔ جلوس میں

سبیلِ جانبازانِ حسین اتحادِ امتِ محمدیہ کی خوبصورت مثال

کئی دہائیوں پرانی روایت عقیدت و محبت کے ساتھ آج بھی جاری

ممبئی: عشرۂ اولیٰ محرم الحرام کے موقع پر مسجد ایرانیان کے بالکل مقابل قائم کی جانے والی سبیلِ جانبازانِ حسینؑ آج بھی محبتِ امام حسینؑ اور وحدتِ اہلِ بیتؑ کی ایک خوبصورت مثال بنی ہوئی ہے۔ اس سبیل کی بنیاد کئی دہائیاں قبل اہلِ سنت برادر مرحوم شیخ محمد آزاد احمد نے رکھی تھی۔ انہوں نے امام حسینؑ اور ان کے باوفا اصحاب و انصار کی یاد میں یہ سلسلہ شروع کیا، جو آج بھی اسی عقیدت، محبت اور خلوص کے ساتھ جاری و ساری ہے۔ یہ سبیل اتحاد امتِ محمدیؐ کی ایک روشن مثال ہے، جہاں مسلک و مشرب سے بالاتر ہو کر عزاداران امام حسینؑ کی خدمت کی جاتی ہے۔

یہاں امام حسینؑ اور ان کے جانثار ساتھیوں کی یاد میں نیاز و شربت تقسیم کیا جاتا ہے اور آنے والے زائرین و عزاداران کی خدمت کی جاتی ہے۔ مرحوم شیخ محمد آزاد احمد کے انتقال کے بعد ان کے فرزند نے اس عظیم روایت کو جاری رکھا اور محبتِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمؐ سے وابستہ اس سلسلہ کو برقرار رکھا۔ محرم الحرام کے ایام میں قائم ہونے والی یہ سبیل آج بھی محبت، اخوت، بھائی چارے اور باہمی اتحاد کا پیغام دیتی ہے۔ امام حسینؑ کی عظیم قربانی کی یاد میں جاری یہ خدمت آنے والی نسلوں کے لیے بھی عشق و عقیدت کی ایک مثال ہے۔

کمیٹی علمِ فتحِ فرات کی جانب سے عظیم الشان جلوسِ عزا 'دریا والا علمؑ' برآمد

باندرا کارٹر روڈ سے شروع ہونے والا جلوس مختلف راستوں سے ہوتا ہوا پالی ولیج میں اختتام پذیر ہوا

ممبئی: کمیٹی علمِ فتحِ فرات کی جانب سے 8 محرم الحرام کو یادِ حضرت عباس علمدار علیہ السلام میں عنوان 'دریا والا علمؑ' کے تحت عظیم الشان جلوسِ عزا برآمد کیا گیا۔ جلوس کا آغاز باندرا کارٹر روڈ سے ہوا، جس سے قبل افتتاحی مجلس کا انعقاد عمل میں آیا۔ افتتاحی مجلس سے مولانا مرزا یاسب عباس نے خطاب کیا اور مصائب اہلِ بیتؑ بیان کرتے ہوئے عزاداروں کو یاد شہدائے کربلا سے وابستہ کیا۔ مجلس کے بعد جلوس اپنے مقررہ راستوں سے برآمد ہوا، جس میں عزاداروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جلوس مختلف راستوں سے ہوتا ہوا جناب سید منیر، جنرل سیکریٹری کمیٹی علمِ فتحِ فرات کی رہائش گاہ واقع پالی ولیج پہنچا، جہاں جلوس اختتام پذیر ہوا۔ اختتامی مجلس سے مولانا مرزا جعفر عباس نے خطاب کیا اور واقعۂ کربلا، حضرت عباس علمدار علیہ السلام کی وفاداری و قربانی کے پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر جلوس کے بانی اور چیئرمین سید ریاض حیدر رضوی نے تمام شرکا، عزاداروں اور جلوس کے انتظامات میں تعاون کرنے والی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے مذہبی اجتماعات محبتِ اہلِ بیتؑ اور یادِ شہدائے کربلا کو زندہ رکھنے کا ذریعہ ہیں۔

حضرت عباس علمدار علیہ السلام کی یاد میں کنیزانِ بوتراب کی جانب سے عظیم الشان نیازِ علمدارِ حسینی کا اہتمام

ممبئی: حضرت ابوالفضل العباس علمدار کربلا کی یاد اور عقیدت میں کنیزانِ بوتراب کی جانب سے ایک عظیم الشان نیاز علمدارِ حسینی حضرت عباس علمدارؑ کا اہتمام کیا گیا، جو سبیلِ انجمنِ عزاداران حسینؑ میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں عزاداران امام حسینؑ، مرد و خواتین نے شرکت کی اور حضرت عباس علمدارؑ کی بارگاہ میں عقیدت و محبت کا اظہار کیا۔ نیاز کی تقسیم کے دوران ماحول میں عقیدت و احترام کا جذبہ نمایاں رہا۔ شرکائے مجلس نے حضرت عباس علمدارؑ کی وفاداری، شجاعت اور ایثار کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ کربلا کے علمدارؑ کی یاد ہمیشہ اہلِ ایمان کے دلوں میں زندہ رہے گی اور ان کی قربانی صبر و وفا اور حق پر ثابت قدمی کا عظیم نمونہ ہے۔ کنیزانِ بوتراب کی جانب سے منعقدہ اس نیاز میں ہزاروں عزاداروں کی شرکت نے اس عقیدتی اجتماع کو یادگار بنا دیا۔

رافیہ مرتضیٰ قریشی مفت سلائی و مہندی کلاس' کی جانب سے شاندار مقابلے کا انعقاد

گونڈی کے کارپوریٹر ضمیر قریشی اور پولیس افسران کے ہاتھوں 15 باصلاحیت خواتین کو انعامات

ممبئی (نامہ نگار) گونڈی علاقے میں خواتین کو ہنرمند اور خود کفیل بنانے کے مقصد سے جاری "رافعہ مرتضیٰ قریشی مفت سلائی و مہندی کلاس" کی جانب سے ایک شاندار مقابلے کا انعقاد کیا گیا، جس میں بڑی تعداد میں خواتین اور لڑکیوں نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ مقابلے میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ۱۵ باصلاحیت خواتین اور لڑکیوں کو خصوصی انعامات اور تعریفی اسناد سے نوازا گیا۔ اس پُروقار تقریب میں محفل کے مقابلے کارپوریٹر ضمیر قریشی بلور مہمانِ خصوصی شریف ہوئے، جبکہ پولیس انسپکٹر دیپک مہاڈک اور اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر کرن ورال نے بھی شرکت کر کے پروگرام کی رونق بڑھائی۔ مہمانانِ خصوصی نے کامیاب امیدواروں میں انعامات تقسیم کیے اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ ہنرمندی ہی خواتین کی معاشی خودمختاری کا سب سے مضبوط ذریعہ ہے۔ ضمیر قریشی نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اسی مقصد کے تحت یہ مفت سلائی و مہندی کلاس شروع کی گئی تھی تاکہ معاشی طور پر کمزور طبقے کی خواتین اور لڑکیاں کوئی ہنر سیکھ کر اپنے پیروں پر کھڑی ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ ان ادارے سے اب تک ایک ہزار سے زائد خواتین اور لڑکیاں مختلف ہنر سیکھ کر فارغ ہو اٹھا چکی ہیں۔ پولیس افسران نے بھی اس اقدام کو قابلِ ستائش قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے طالبات کو محنت، لگن اور مستقل مزاجی سے کام لینے کی تلقین کی۔ اس موقع پر منتظمین کے ساتھ ساتھ اساتذہ کی تقریب میں سلائی کلاس کی معلمہ افتخار راج دھنگر، مہندی ٹیچر صالحہ خان، اچاریا شائین خان سمیت متعدد معزز شخصیات، والدین اور مقامی لوگ بھی موجود تھے۔ حاضرین نے طالبات کے تیار کردہ ملبوسات اور مہندی کے خوبصورت ڈیزائنز کی بھرپور تعریف کی۔ پروگرام کے اختتام پر کامیاب طالبات نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس طرح کے مقابلے ان کے اعتماد میں اضافہ کرتے ہیں اور آگے بڑھنے کا حوصلہ فراہم کرتے ہیں۔ شرکاء نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی ایسے تعمیری اور فلاحی پروگراموں کا سلسلہ جاری رہے گا تاکہ مزید خواتین ہنر حاصل کر کے خود کفیل بن سکیں۔

غیر قانونی مسافروں کی نقل و حمل کے خلاف سخت کارروائی

مال گاڑیوں کے پرمٹ منسوخ کیے جائیں: وزیر پرتاپ سرناٹک

ممبئی: ٹرانسپورٹ کے وزیر پرتاپ سرناٹک نے قانون ساز کونسل کو مطلع کیا کہ اس طرح کی غیر قانونی کارروائیوں سے ہونے والے حادثات کو روکنے کے لیے مسافروں کی نقل و حمل کے لیے استعمال ہونے والی سامان کی گاڑیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی، اور ایسی گاڑیوں کے پرمٹ منسوخ کرنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔ رکن سنیل شندے نے اس معاملے پر توجہ دلانے کی تحریک پیش کی تھی۔ ممبران ڈاکٹر نیلم گورے اور ایڈوکیٹ۔ نرنجن داوکھرے نے بھی بحث میں حصہ لیا۔ تحریک کا جواب دیتے ہوئے، وزیر سارنائک نے کہا کہ حالیہ دو ہولناک حادثات کے نتیجے میں بالترتیب 13 اور 11 اموات ہوئیں، دونوں صورتوں میں غیر قانونی مسافروں کی نقل و حمل بنیادی وجہ ہے۔ ان واقعات میں ٹریکٹر ڈرائیوروں اور گاڑیوں کے مالکان کے خلاف فوجداری مقدمات درج کر لیے گئے ہیں اور متعلقہ مال گاڑیوں کے پرمٹ منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ حکومت نے حادثے کے متاثرین کے لواحقین کو 5 لاکھ روپے کی مالی امداد کا اعلان کیا تھا۔ یہ امداد ضروری رسمی کارروائیوں کی تکمیل کے بعد دی جائے گی۔ انہوں نے مزید وضاحت کی کہ ریاست کی بڑھتی ہوئی آبادی اور پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم پر پڑنے والے دباؤ کو دیکھتے ہوئے ایس ٹی کارپوریشن کے لیے 8,300 نئی بسیں خریدی گئی ہیں۔ متعلقہ روٹس پر ایس ٹی بسوں کو عارضی طور پر فی کلمنڈ کی بنیاد پر چلانے کی ہدایت جاری کی گئی ہے، اور حکومت اگلے دو سے تین ماہ کے اندر ہر آدھے گھنٹے کے بعد بس خدمات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

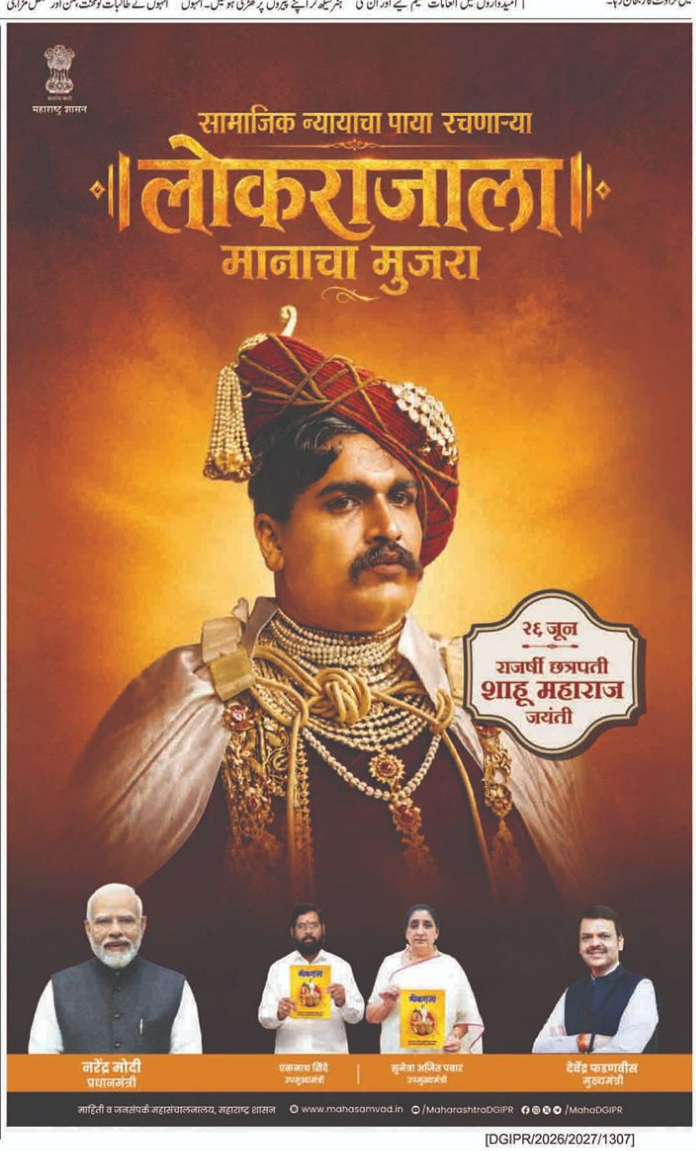

[DGIPR/2026/2027/1307]

مہاراشٹر میں اسٹامپ ڈیوٹی بے ضابطگیوں کی ریاست گیر جانچ

اکاؤنٹنٹ جنرل کی نگرانی میں خصوصی ٹاسک فورس تشکیل دی جائے گی

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر حکومت نے گزشتہ پانچ برسوں کے دوران ریاست میں اسٹامپ ڈیوٹی رجسٹریشن کے عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں کی جامع ریاست گیر جانچ کرانے کا اعلان کیا ہے۔ یہ جانچ اکاؤنٹنٹ جنرل کی نگرانی میں کی جائے گی۔ وزیر محصولات چندر شیکھر باونکولے نے جمعرات کو اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ یکم اپریل 2021ء سے 31 مارچ 2026 کے درمیان رجسٹر کیے گئے تمام اپ جوائنٹیشن معاملات کی جانچ کے لیے ایک خصوصی ٹاسک فورس تشکیل دی جائے گی۔ یہ فیصلہ اسمبلی میں ہونے والی اس بحث کے بعد سامنے آیا، جس میں ارکان نے محکمہ میں مبینہ بدعنوانی اور سرکاری خزانے کو ہونے والے نقصان پر شدید تشویش کا اظہار کیا تھا۔ وزیر باونکولے نے واضح کیا کہ جانچ کی نگہ جانداری کو یقینی بنانے کے لیے پوری کارروائی اکاؤنٹنٹ جنرل کے دفتر کی نگرانی میں ہوگی، جبکہ ریاستی حکومت مطلوبہ عملہ اور مالی وسائل فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ محض ایک معمول کی جانچ نہیں بلکہ حکومت نے اس معاملے میں زیرو ٹالرنس پالیسی اختیار کی ہے۔

اگر کوئی افسر اسٹامپ ایکٹ کی دفعات کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا تو اسے فوری طور پر معطل کیا جائے گا، اس کے خلاف فوجداری مقدمہ درج ہوگا اور اسے مستقل طور پر ملازمت سے برطرف کر دیا جائے گا۔ وزیر نے حالیہ ایک سنگین بے ضابطگی کا بھی ذکر کیا، جس میں ایک سینئر کلرک نے اسٹامپ ڈیوٹی افسر کا اضافی چارج سنبھالتے ہوئے صرف 10 دن کے اندر 941 سے زائد دستاویزات رجسٹر کر دی تھیں۔ ان کے مطابق اس دوران ایم آر آئی پی ایکٹ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غیر مجاز علاقوں کی رجسٹریشن کی گئی، جس سے ریاستی خزانے کو تقریباً 13.91 کروڑ روپے کا نقصان پہنچا۔ متعلقہ افسر کو پہلے ہی معطل کیا جا چکا ہے اور اس کے خلاف فوجداری مقدمہ بھی درج کیا گیا ہے۔ مشتبہ میں اسٹامپ ڈیوٹی افسران کی جانب سے غلط اضافی اختیارات کے استعمال کو روکنے کے لیے حکومت جلد ہی نیا اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر جاری کرے گی۔

ایل پی جی کے بجائے پی این جی کو اپنائیں: ڈی ایم

پی این جی کو فروغ دینے کے لیے آگاہی کیمپ لگا کر صارفین کو اس کے فوائد سے آگاہ کیا جائے گا

ذاکر علی بیگ

مراد آباد (صحافت بیورو) ضلع جمعیریت (ڈی ایم) ڈاکٹر راجندر پنیا کی صدارت میں منعقدہ میٹنگ میں ضلع میں ایل پی جی کے بجائے پائپڈ نیچرل گیس (پی این جی) کے استعمال کو فروغ دینے کے سلسلے میں تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ گھاس کو پی این جی کے فوائد سے آگاہ کرنے کے لیے وسیع بیداری مہم اور کیمپ منعقد کریں، تاکہ زیادہ سے زیادہ گیس صارفین ایل پی جی سے پی این جی کی طرف بڑھ سکیں۔

ڈی ایم نے کہا کہ پی این جی ایک جدید، محفوظ، آسان اور ماحول دوست توانائی کا ذریعہ ہے۔ یہ گیس سلنڈروں کی بھنگ، ڈلیوری اور اسٹوریج کی پریشانیوں کو ختم کرکے پائپ لائنوں کے ذریعے براہ راست گھروں اور اداروں تک پہنچتا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ PNG نظام اعلیٰ حفاظتی معیارات پر عمل پیرا ہے۔ مزید برآں، PNG کا استعمال کاربن کے اخراج کو کم کرتا ہے، اس طرح ماحولیاتی تحفظ اور صاف توانائی کو فروغ ملتا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ قدرتی گیس کے استعمال کو فروغ دینا قومی توانائی کی سلامتی کے نقطۂ نظر سے بھی اہم ہے۔ اس سے غیر ملکی ایندھن کی درآمدات پر انحصار کم ہوتا ہے اور ملک کی توانائی کی ضروریات کو زیادہ قابل اعتماد اور خود انحصاری سے پورا کرنا ممکن ہو جاتا ہے۔ انہوں نے ضلع کے باشندوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے گھروں اور تجارتی اداروں میں پی این جی کنکشن حاصل کرکے صاف، محفوظ اور سبز توانائی کے استعمال کو اپنائیں اور ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے وژن کو عملی جامہ پہنانے میں اپنی فعال شرکت کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ پی این جی کا وسیع پیمانے پر استعمال نہ صرف صارفین کو سہولت اور معاشی فوائد فراہم کرے گا بلکہ ماحولیاتی تحفظ کے آلودگی کو قابو پانے اور پائیدار ترقی کے اہداف کو حاصل کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔

شدید گرمی کے باعث کئی علاقوں میں رات بھر بجلی کی سپلائی رہی بند

کیبل باکس میں آگ لگنے کی وجہ سے فیڈر نمبر چار، پانچ اور سات کی سپلائی رہی رات بھر بند

دیوبند (عارف علائی) بدھ کی شام دیر گئے ا سٹیٹ ہائی وے پر پاور اسٹیشن پر 33 KVA کی کیبل جل گئی، جس سے فیڈر نمبر چار، پانچ اور سات شدید گرمی میں صبح تک بجلی سے محروم رہے۔ مرمت کے کام کی وجہ سے صبح سویرے بجلی کی سپلائی بحال ہونے کے بعد بھی ٹرپنگ جاری رہی جس سے عوام میں غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ مان سون میں تاخیر اور شدید گرمی میں بجلی کی کھپت میں اضافے کے باعث پاور اسٹیشن میں بجلی کی فراہمی کے لیے نصب آلات بھی فیل ہونے لگے ہیں۔ بدھ کی شام فیڈر نمبر چار، پانچ اور سات شدید گرمی میں صبح تک بجلی سے محروم رہے۔ مرمت کے کام کی وجہ سے صبح سویرے بجلی کی سپلائی بحال ہونے کے بعد بھی ٹرپنگ جاری رہی جس سے عوام میں غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ مان سون میں تاخیر اور شدید گرمی میں بجلی کی فراہمی ہموار ہو رہی ہے۔

اردو کے فروغ میں دہلی کالج کی انفرادی خصوصیات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا: پروفیسر اے آر فتیحی

دہلی کالج کی جتنی شاندار خدمات ہیں انہیں بھلایا نہیں جا سکتا: پروفیسر صغیر افراہیم، دہلی کالج نے دلوں اور دماغوں پر حکومت کی ہے: ڈاکٹر تقی عابدی، شعبۂ اردو سی ایس یونیورسٹی میں "دہلی کالج کی ادبی خدمات" موضوع پر آن لائن پروگرام کا انعقاد

میرٹھ: دو مدرسہ جو مغلوں کے دور میں قائم ہوا اور آہستہ آہستہ مدرسے کالج میں تبدیل ہو گیا، دہلی کالج نے ایسا ذخیرہ اکٹھا کیا جس سے اردو کو فروغ ملا۔ مولوی ذکاء اللہ نے ترجمہ کے حوالے سے ایک بڑا کام کیا۔ 1857ء کے بعد بہت سی چیزیں ابھر اکر ہو گئیں اور یہ کہنے میں کوئی عار نہیں کہ دہلی کالج کی ادبی خدمات سے ہمارے ایک لمبا زمانہ بڑی تعداد میں استفادہ حاصل کیا۔ یہ الفاظ تھے معروف ماہر لسانیات پروفیسر اے۔ آر فتیحی کے جو شعبۂ اردو اور اسامے کے زیر اہتمام منعقدہ "دہلی کالج کی ادبی خدمات" موضوع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے اپنی تقریر کے دوران ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اردو کے فروغ میں دہلی کالج کی انفرادی خصوصیات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

اس سے قبل پروگرام کا آغاز سعدیہ الحمد نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ پروگرام کی سرپرستی میں الوفائی شہرت یافتہ ناقد ڈاکٹر تقی عابدی [کناڈا] اور معروف ناقد و افسانہ نگار اور صدر شعبۂ اردو پروفیسر اشوک مشیہ پوری نے فرمائی اور صدارت کے فرائض سابق صدر شعبۂ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی پروفیسر صغیر افراہیم نے انجام دیے۔ مہمانان خصوصی کے بطور معروف ماہر لسانیات اے آر فتیحی [شعبۂ لسانیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی] اور جہان اردو، دوحہ قطر سے مدیر پروفیسر مشتاق احمد نے آن لائن شرکت فرمائی۔ مہمان اعزازی کے بطور معروف ناقد پروفیسر سر مد ساحبرامی [علی گڑھ مسلم یونیورسٹی] شریک ہوئے۔ پروگرام میں ایوسا کی صدر پروفیسر ریشما پروین موجود رہیں۔ مقالہ نگار کے بطور ریسرچ اسکالر اطہر خان نے شرکت کی۔ استقبالیہ ڈاکٹر ارشاد نوی اور نظامت کے فرائض لکھنؤ یونیورسٹی کی شاذیہ خان نے بحسن و خوبی انجام دیے اور شکریے کی رسم محمد عابد نے ادا کی۔

صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے موضوع کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ دہلی کالج میں غالب بھی پڑھانے کے لیے گئے تھے مگر جس طرح سے دہلی کالج میں غالب کا استقبال ہونا چاہئے تھا اس طرح نہیں ہوا۔ اس لیے غالب وہاں سے واپس آ گئے۔ ماسٹر رام چندر، مولوی ذکاء اللہ، ماسٹر پیارے لال آشوب وغیرہ نے اردو کو عروج دلانے کے لئے کافی کام کیا۔ اردو ادب کی خدمات میں ان کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ پروفیسر ریشما پروین نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ تقریباً تمام کا بجز اور یونیورسٹیز کے نصاب میں دہلی کالج کی ادبی خدمات کو شامل کیا گیا ہے۔ آج کے موضوع سے یقیناً ہمارے اساتذہ کو کافی فائدہ ہوگا اور ہمارے طلبا بھی اس سے کافی فیض اٹھائیں گے۔ پروفیسر مشتاق احمد نے کہا کہ ہم اردو والوں کا اعتبار ہے اس کالج کی بڑی اہمیت ہے۔ مقلیہ عہد میں اس ادارے کا قیام عمل میں آیا تھا۔ یہ کالج صرف ادب کے لیے نہیں تھا۔ اس وقت یورپ میں انقلاب کے بعد جو جدید تعلیم کا آغاز ہوا اس وقت یورپ تک مغربی ادبیات کو دہلی کالج نے عام کیا اگر دہلی میں کالج کا قیام عمل میں نہ آتا تو سر سید علی گڑھ میں یونیورسٹی کی بنیاد نہیں ڈال پاتے۔ دہلی کالج کی طرز پر انہوں نے یونیورسٹی بنائی۔ آج تک اسی کالج کے لیے ادارہ ایک مثال ثابت ہو سکتا ہے۔

ڈاکٹر تقی عابدی، کناڈا نے کہا کہ اب تمام کے پروگرام میں بہت سے مضامین پر بات ہوتی ہے۔ اسلم صاحب نے تمام مضامین کو الگ الگ موضوعات پر خوب بات کرتے ہیں۔ رام چندر نے ریاضی کو ترجمہ کے ذریعے پیش کیا۔ اس حوالے سے انہیں ادب کا ماہر یا ستون کہہ سکتے ہیں۔ ہماری قوم کی ترقی تعلیم سے جڑی ہوئی ہے۔ دہلی کالج علوم سائنس کے ساتھ ورنہ کلر کی مدد سے سائنس، اردو اور ریاضی کی تعلیم کو فروغ دینے میں آگے رہا۔ یہ کالج کچھ سال بند ہو جانے کے بعد سے کئی شکل میں چلا لیکن ہمارے یہاں نے اس کے چلانے میں جو اہم خدمات انجام دیں ان کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ دہلی کالج نے دلوں اور دماغوں پر حکومت کی ہے۔

پروفیسر صغیر افراہیم نے کہا کہ دہلی کالج کی اہم خدمات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ اگر یہ دیں نے اپنے اصولوں کے ذریعے اہم لوگوں کا انتخاب کیا۔ محمد حسین آزاد نے ترجمہ کے حوالے سے بھی اہم کام کیا۔ نصاب اور جدید نصاب کو سامنے لانے کا کام بھی دہلی کالج نے خوب کیا۔ سرسید کو جو تقویت ملی وہ دہلی کالج سے ہی ملی اور اسے ایم کالج کا قیام کیا۔ دہلی کالج کے اساتذہ نے پڑھنے کے علاوہ نئی کتابوں کی تربیت بھی کی۔ سوچنے کا منصوبہ یہیں دہلی کالج سے ملا۔ دہلی کالج کی جتنی شاندار خدمات ہیں انہیں بھلایا نہیں جا سکتا۔ اس حوالے سے انہیں ادب کا ماہر یا نصاب تیار کیے۔ زبان، لسانیات کے اعتبار سے دہلی کالج نے بہت اچھا نصاب تیار کیا۔ دہلی کالج کی خدمات بے شمار ہیں۔ یونیورسٹی بنانے کا خیال بھی دہلی کالج سے ہی ملا۔ اس موقع پر اطہر خان نے بعنوان "دہلی کالج کی خدمات پر ایک نظر" مقالہ پیش کیا۔ پروگرام سے ڈاکٹر آصف علی، محمد شمشاد، فرحت اختر اور دیگر طلبہ و طالبات جڑے رہے۔

دینی اور عصری تعلیم کے حسین امتزاج کی ایک عمدہ مثال، دانیال خان نے حاصل کی ایم بی بی ایس کی ڈگری

دیوبند (عارف علائی) دیوبند کے صحافی ڈاکٹر فیروز علی کے بیٹے دانیال خان نے ایم بی بی ایس کی تعلیم کامیابی کے ساتھ مکمل کرتے ہوئے ڈاکٹری کی ڈگری حاصل کی ہے۔ آئی ایم ایس یو آئی بی) انٹرنیشنل میڈیکل اسکول یونیورسٹی آف انٹرنیشنل برنس (تاجکستان) سے اپنی طبی تعلیم مکمل کی ہے۔ انہیں تعلیمی سال 2025-26 میں شاندار کارکردگی پر گولڈ میڈل سے بھی نوازا گیا ہے۔ یہ اعزاز ان کی محنت، لگن اور علمی فضیلت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ڈاکٹر دانیال خان نے ابتدائی پیلک اسکول دیوبند اور جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا سے اعلیٰ ثانوی تعلیم حاصل کی ہے۔ ڈاکٹر دانیال خان کی ایک نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ انہوں نے دیوبند کے ایک معروف دینی ادارے سے قرآن کریم کی سعادت بھی حاصل کی ہے، جس کے باعث دینی اور عصری تعلیم کے حسین امتزاج کی ایک عمدہ مثال بن گئے ہیں۔ ڈاکٹر دانیال خان طالب علمی سے ہی غیر معمولی تعلیمی صلاحیتوں کے حامل رہے ہیں اور انہیں جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا میں نمایاں کامیابی پر باقاعدہ گولڈ میڈلسٹ ایوارڈ سے بھی نوازا جا چکا ہے۔ ڈاکٹر دانیال خان نے اپنی ایم بی بی ایس کی ڈگری امتیازی نمبرات سے حاصل کرکے نہ صرف خاندان بلکہ پورے شہر کا سر فخر سے اونچا کر دیا ہے۔ ڈاکٹر دانیال خان کی یہ کامیابی ان کی مسلسل محنت، عزم اور والدین و اساتذہ کی دعاؤں کا ثمرہ ہے۔ ان کی کامیابی خاندانوں کے ساتھ ساتھ بلکہ پورے دیوبند شہر کے لئے باعث افتخار ہے اور امید کی جا رہی ہے کہ ڈاکٹر دانیال خان مستقبل میں انسانیت کی خدمت کے اعلیٰ نمونے پیش کریں گے۔ ڈاکٹر دانیال خان کی اس کامیابی پر تلمیذ و سماجی حلقوں نے فخر کا اظہار کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی ہے اور ان کے روشن مستقبل، مزید کامیابیوں اور انسانیت کی بھرپور خدمت کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ ڈاکٹر دانیال خان نے بتایا کہ وہ ایک سال لازمی انٹرن شپ کا دورانیہ مکمل کرنے کے بعد ایم ڈی بھی کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ میرا منصوبہ ایک لیبارٹری اور تشخیصی مرکز شروع کرنا ہے، میرے سینئر میں رعایتی فیسنگ اور غریبوں کی مفت جانچ ہوگی۔

مراد آباد میں یوم عاشورہ پر رہے گا روٹ ڈائیورزن

مراد آباد (ذاکر علی بیگ) جمعہ کو یوم عاشورہ کے پیش نظر مراد آباد ٹریفک پولیس کی جانب سے روٹ ڈائیورزن کیا گیا ہے۔ ٹریفک کے ہموار انتظام کے لیے بھاری اور کمرشل گاڑیوں/بسوں کے لیے 26 جون کو دوپہر ایک سے 27 جون کو صبح 10 بجے تک روٹ ڈائیورزن لاگو کیا گیا ہے۔ اس پی ٹریفک کے مطابق کاٹھ روڈ سے آنے والی روڈ ویز بسیں شیر پور چوراہے سے تک جائیں گی اور وہاں سے ہی واپس جائیں گی۔ بلاری، سنبھل روڈ، اور دلی روڈ سے آنے والی پرائیویٹ/روڈ ویز بسیں آزاد نگر موڑ، پی ٹی سی کٹ تک جائیں گی اور اسی راستے سے واپس آئیں گی۔ فخار دوارہ، کاشی پور، سوار اور ناٹھ روڈ سے آنے والی بسیں کاشی پور تیراہا جائیں گی اور اسی راستے سے واپس جائیں گی۔ رام پور۔ بریلی سے آنے والی روڈ ویز بسیں ہنومان موڑ تیراہا تک آئیں گی اور وہاں سے واپس جائیں گی۔ سنبھل چوراہے سے کوٹوا تراہے تک کا علاقہ ٹریفک زون رہے گا۔ 26 / 27 کے درمیان رات 10 بجے کے بعد 27 / 28 کو رات 11 بجے تک 06.00 بجے سے 27 کو رات 11 بجے تک ڈیمر کی نقل و حرکت مکمل طور پر ممنوع ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ پروگرام میں ضرورت کے مطابق تبدیلیاں کی جا سکتی ہیں۔

امام حسین و شہدائے کربلا کی یاد میں گھر گھر ہوئی فاتحہ خوانی

گورکھپور: نویں محرم کو عقیدت مندوں نے حضرت سیدنا امام حسین اور شہدائے کربلا کو مختلف انداز میں خراج عقیدت پیش کیا، علما کرام نے حضرت امام حسین اور شہدائے کربلا کی زندگی اور تعلیمات پر روشنی ڈالی، امام حسین، اہل بیت اور شہدائے کربلا کی یاد میں قرآن خوانی، فاتحہ خوانی اور دعا خوانی کی گئی، نویں محرم کا روزہ رکھنے والوں نے شام کو افطار کر اللہ تعالی کا شکر ادا کرتے ہوئے خوب عبادات کیں، نمازیوں نے گھر اور مسجد میں قرآن پاک کی تلاوت کی، انہوں نے اللہ تعالی کا ذکر کیا، درود و سلام کا نذرانہ پیش کیا، سارا دن حضرت امام حسین کی قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے گزارا۔ 9 محرم کو خوت اعظم فاؤنڈیشن نے رحمت نگر کی سنی جامع مسجد میں اجتماعی افطار کا اہتمام کیا، عقیدت مندوں نے جوش و خروش سے شرکت کی، افطار میں فاؤنڈیشن کے ضلعی صدر سید رمیز ملک، مولانا علی احمد، محمد فیضی، حافظ محمد شارق، امان احمد، ریاض احمد، سید شہاب الدین، جنید خان، اور محمد زبیر سمیت دیگر نے شرکت کی۔ کتب اسلامیات جنگلی شہید امام چوک ترکمان پور میں 9 محرم الحرام کو منعقدہ "یاد شہدائے کربلا" کے اجتماع کے ایک حصے کے طور پر محمد انس نے کہا کہ محرم الحرام برکتوں اور نعمتوں کا مہینہ ہے، 10 محرم الحرام جسے عاشورہ کہا جاتا ہے، انتہائی فضیلت والا ہے، اسی دن امام حسین اور ان کے ساتھیوں کی شہادت ہوئی، تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ دنیا میں ہزاروں جنگیں لڑی گئیں، لوگ ان تمام جنگوں کو بہت جلد بھول بیٹھے ہیں لیکن کربلا کے میدان میں ہونے والا حق و باطل کا معرکہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ امام حسین کا مقصد دنیا کو یہ دکھانا تھا کہ اگر کوئی شخص حق کی راہ پر ثابت قدم رہے اور رواداری کا دامن نہ چھوڑے تو اسے کامیابی سے کوئی نہیں روک سکتا، آج پھری دنیا امام حسین کو یاد کر رہی ہے۔ ترکمان پور ندوۃ کالونی میں حافظ رحمت علی نے کہا کہ اللہ تعالی کی رضا کے لیے اپنی اور اپنی اولاد کی قربانی دینا۔

سہارنپور کا نوجوان کرناٹک میں رام مندر پر حملے کی منصوبہ بندی کے الزام میں گرفتار

این آئی اے اور اے ٹی ایس کی مشترکہ کارروائی پاکستان میں موجود دہشت گرد ونیٹ ورک سے روابط کا دعویٰ

دیوبند (عارف علائی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) اور انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے سہارنپور ضلع کے گنگوہ کے رہنے والے 22 سالہ محمد سہیل کو کرناٹک کے داوانگیرے ضلع سے گرفتار کیا ہے۔ تفتیشی اداروں کے مطابق ملزم وہاں پر کیمیس میں رہ کر پینٹر کا کام کرتا تھا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ کنڈل پاکستان میں قائم دہشت گرد تنظیم سے رابطے میں تھا اور ایودھیا میں رام مندر پر حملے کی سازش میں ملوث تھا۔ مبینہ طور پر اس کے موبائل فون سے پاکستان کنٹری کوڈ کے ساتھ متعدد نمبر مطلوک واٹس ایپ کروپس کے بارے میں معلومات، اسلحے کے ساتھ تصاویر اور آڈیو کلپس برآمد ہوئے ہیں۔ اس ڈیجیٹل ثبوت کی فرانسک جانچ کی جارہی ہے۔ ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ 4 جون کو کرناٹک سے گرفتار کیے گئے دو دہشت گردوں سے پوچھ گچھ کے دوران محمد سہیل کے بارے میں اہم معلومات حاصل کی گئی تھیں۔ ان افراد نے داوانگیرے سے گرفتار رحیز خان (22) اور مگلور سے گرفتار کیے گئے اللہ بخش (24) شامل ہیں۔ ان اطلاعات کی بنیاد پر ایجنسیوں نے سہیل کی تلاش شروع کی۔ ابتدائی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ سہیل مبینہ طور پر سوشل میڈیا کے ذریعے پاکستان میں مقیم دہشت گردوں سے رابطے میں آیا تھا۔ تفتیشی ایجنسیوں کا کہنا ہے کہ اس کے دہشت گرد تنظیموں سے جڑے افراد سے رابطے ہیں۔ اس کے موبائل فون سے برآمد ہونے والی تصاویر میں اسے ہتھیار اٹھائے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ تاہم ان معلومات کی تحقیقات جاری ہیں۔ داوانگیرے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) ہنیکیرا چ ٹی کے مطابق، سکیورٹی ایجنسیوں کو پہلے سہیل کے بارے میں معلومات موصول ہوئی تھیں۔ اس کے بعد، داوانگیرے دیہی سب ڈویژن کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ بسوا راج، مرکزی انٹیلی جنس ایجنسیوں اور داوانگیرے کرائم برانچ کی مشترکہ ٹیم نے ایک آپریشن کیا اور اسے بنی کوڈگاؤں سے گرفتار کیا۔ گرفتاری کے بعد تفصیل پوچھ گچھ کے لیے اسے ضلعہ لے جایا گیا۔ جانچ ایجنسیوں نے ملزم سے متعلق معلومات اتر پردیش پولیس کو بھی فراہم کی ہیں۔ ذرائع کے مطابق اسے جلد ہی مزید پوچھ گچھ اور تفتیش کے لیے اتر پردیش لایا جا سکتا ہے۔ این آئی اے، اے ٹی ایس اور مقامی پولیس مشترکہ طور پر معاملے کی تحقیقات کر رہی ہیں۔

صبر کی سب سے بڑی مثال امام حسین: مفتی دانش قادری

لال مسجد میں نویں روز حضرت مسلم بن عقیلؓ اور امام حسینؓ کی عظیم قربانیوں کا تذکرہ کیا گیا

ذاکر علی بیگ

مراد آباد (صحافت بیورو) مرکزی جمعیت اہل سنت کے زیر اہتمام لال مسجد میں منعقدہ درس روزہ "ذکر شہیدان کربلا" پروگرام کے نویں روز حضرت مسلم بن عقیلؓ اور امام حسینؓ کی عظیم قربانیوں کا تذکرہ کیا گیا۔

معروف عالم دین مفتی محمد دانش قادری نے خطاب کرتے ہوئے حضرت امام حسینؓ اور حضرت مسلم بن عقیلؓ کی شہادت اور ان کی بے مثال قربانیوں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے فرمایا کہ حضرت امام حسینؓ کی پوری حیات مبارکہ صبر، استقامت، حق گوئی اور دین اسلام کے تحفظ کی روشن مثال ہے، اسی لیے آپ کو "صبر کی سب سے بڑی مثال" کہا جاتا ہے۔ مفتی دانش قادری نے بیان کیا کہ حضرت مسلم بن عقیلؓ کوفہ میں امام حسینؓ کے سفیر اور نمائندے تھے۔

آپ نے نہایت ناسازگار حالات میں حق و صداقت کا علم بلند رکھا اور ظلم و جبر کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کیا۔ بالآخر آپ نے راہِ حق میں اپنی جان قربان کر کے وفاداری، شجاعت اور ایثار کا ایسا نمونہ پیش کیا جو رہتی دنیا تک اہل ایمان کے لیے مشعلِ راہ رہے گا۔ انہوں نے فرمایا کہ امام حسینؓ نے میدانِ کربلا میں اپنے اہلِ بیت اور جاں نثار ساتھیوں کی قربانی دے کر یہ پیغام دیا کہ باطل کے سامنے جھک جانا مسلمان کی شان نہیں، بلکہ حق کی خاطر ہر طرح کی قربانی دینا ہی حسینیت ہے۔ آپؓ نے صبر، رضا اور اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسے کی ایسی مثال قائم کی جس کی نظیر تاریخِ انسانیت میں کم ہی ملتی ہے۔ خطاب کے اختتام پر مفتی دانش قادری نے حاضرین سے اپیل کی کہ وہ واقعہ کربلا سے صبر، اتحاد اور ایثار، سچائی اور ظلم کے خلاف ڈٹ جانے کا سبق حاصل کریں اور اپنے کردار کو سیرتِ امام حسینؓ کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔ مجلس کا اختتام ملک و ملت کی ترقی، امن و سلامتی اور عالم اسلام کے اتحاد کے لیے خصوصی دعا پر ہوا۔

شہدائے کربلا کو یاد کر بلند ہوئیں یا حسین کی صدائیں

سابق ایم ایل اے مرحوم راحت مولائی کی رہائش گاہ پر ہوا مجلس کا انعقاد

ذاکر علی بیگ

مراد آباد (صحافت بیورو) سابق ایم ایل اے مرحوم راحت مولائی کی رہائش گاہ واحد کدہ واقع محلہ ڈیرہ میں آٹھویں محرم کی شام کو مجلس کا انعقاد کیا گیا۔ مجلس میں حق و باطل کے نام پر ہوئی کربلا کی جنگ میں حضرت امام حسین اور ان کے 72 جاں نثار ساتھیوں کی شہادت کو یاد کیا گیا۔ اس دوران یا حسین یا حسین کی صدائیں گونجتی رہیں۔

مجلس میں کربلا اور اس کی شان پر بیان کر شہدائے کربلا کو یاد کرتے ہوئے مولانا ڈاکٹر کوثر مصطفیٰ امروہی نے حضرت امام حسن و حسین اور حضرت مولا علی کی زندگی کے بارے میں تفصیلی گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ مولا علیؑ کو مشکل کشا بھی کہا جاتا ہے اور محمد صاحب ﷺ نے بے پناہ محبت کرتے تھے۔ حضرت علی کے پاس ہر سوال کا جواب تھا۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی سوال کا جواب تین طریقوں سے دیا جا سکتا ہے: باقاعدہ سوال کا باقاعدہ جواب، باقاعدہ سوال کا بے قاعدہ جواب اور بے قاعدہ سوال کا باقاعدہ جواب۔ انہوں نے کہا کہ ذوالفقار کربلا میں موجود تھی۔ اس موقع پر معروف شاعر منصور عثمانی نے بھی اپنا کلام پیش کر شہدائے کربلا کو یاد کیا۔ جلسہ میں مراد آبادی، کشش وارثی وغیرہ نے بھی اپنے کلام کے ذریعہ کربلا کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ مجلس کا اہتمام کرنے والے سیاسی و سماجی شخصیت اسد مولائی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر شکیل مرور ہاشمی، ایڈووکیٹ امیر احسن جعفری، ایڈووکیٹ ارشد پرویز، ماسٹر ندیم حیدر، کونسلر ندیم الدین، حسنین اختر، محمد خان، بلی حسنین، سجاد نقشبن، احمد کمال عرف گلو میاں، بلی نعیم چشتی، صفدر نیازی، سہیل احمد رضوی، ناچدار عثمانی، وائس رضوی، ندیم قادری، ذکریا قریشی، نواز ہاشمی، ایڈووکیٹ محمد مولائی، محسن رئیس وغیرہ سمیت کثیر تعداد میں عاشق حسین نے شرکت فرمائی۔

’محرم میں عبادتوں کے اجر میں اضافہ ہوجاتا ہے‘

اس ماہ مقدس میں عبادت، سنت اور دینی تربیت کو فروغ دینے پر مفتی آفتاب کا زور

خیرآباد بیتاپور: (پریس ریلیز): محرم الحرام اسلامی سال کا پہلا، مقدس اور عظمت والا مہینہ ہے، جس میں عبادتوں کے اجر میں اضافہ اور گناہوں پر گرفت معذرت ہوجاتی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس مبارک مہینے کی عظمت کو سمجھتے ہوئے اپنی زندگیوں کو سنت وشریعت کے مطابق ڈھالیں۔ ان خیالات کا اظہار مفتی آفتاب عالم ندوی خیرآبادی، مبلغ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے جامعہ نور الہدیٰ للبنات، قصبہ خیرآباد ضلع بیتاپور (یوپی) شاخ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ میں منعقدہ جلسۂ شہدائے اسلام وخواتین اسلام“ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ محرم الحرام اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے، جس میں نیک اعمال کا اجر بڑھادیا جاتا ہے اور بدعات، رسومات اور گناہوں سے سختی کے ساتھ بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔ انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ شہدائے اسلام، شہدائے کربلا، اہل بیت اطہار اور صحابہ کرامؓ سے محبت وعقیدت کا تعلق مضبوط کریں اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اپنی زندگیوں کو سنواریں۔ مفتی آفتاب عالم ندوی نے مزید کہا کہ محرم الحرام میں بالخصوص نوافل وروزوں کا اہتمام کیا جائے۔ یوم عاشورہ کے موقع پر اپنے اہل وعیال پر وسعت اور نفقات کا

انتظام کیا جائے، عمدہ کھانوں کا اہتمام، صدقہ وخیرات اور حاجتوں کی امداد کی جائے۔ انہوں نے نمازوں کی پابندی، سنت نبوی کی پیروی اور زندگی کے ہر شعبے میں اسلامی تعلیمات کو اختیار کرنے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ والدین کے احترام، بڑوں کے اکرام، چھوٹوں پر شفقت، پڑوسیوں کے حقوق کی ادائیگی اور غریبوں، یتیموں، بیواؤں اور مسکینوں کی مدد اسلامی معاشرے کی بنیادی قدریں ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنی نسلوں کو دینی ودنیاوی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم سے بھی آراستہ کریں اور اپنے بچوں اور بچیوں کی ایسی تربیت کریں کہ وہ دنیا وآخرت دونوں میں کامیاب ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اولاد کی بہترین تربیت کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ والدین کے انتقال کے بعد بھی ان کی اولاد ان کے لیے صدقہ جاریہ اور دعائے مغفرت کا ذریعہ بنے۔ پروگرام کی صدارت جامعہ کی مدیرہ محققہ عرفان نے کی، جبکہ فضاء غفران نے خلاوت قرآن کریم پیش کی اور اظہار امم نے نعت نبی پیش کی۔ خوشنما محمد احمد، نوری شفیق اور اقراء اختر نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ اس موقع پر محمد حمزہ خاں، محمد یحییٰ اور علی بھی موجود رہے۔ جلسے کا اختتام مفتی آفتاب عالم ندوی خیرآبادی کی دعا پر ہوا۔

میں امام حسین علیہ السلام کا غلام ہوں: راہل چندر

لکھنؤ: (ظاہر حسین باشی) میں امام حسین علیہ السلام کا غلام ہوں، ان کا ماشی ہوں۔ کیونکہ مولا حسین علیہ السلام نے اسلام کو بچانے کے لیے کربلا میں اپنی اور اپنے ساتھیوں کی قربانی دے کر اسلام کو بچایا۔ اصل مذہب شیعہ ہے امام حسین نے ظلم کے خلاف لڑتے ہوئے اپنی جان قربان کی۔ اس سے متاثر ہوکر میں شیعہ مذہب اور اہلبیت سے محبت کرتا ہوں۔ یہ بات راجہ رحمانی کے چوک علاقے واقع گلی شاہ چھترا، بزازان کے رہنے والے راہول چندر عرف رنکو نے کہی۔ راہول نے کہا کہ وہ 1 سال کی عمر سے مجلس ماتم میں شرکت کررہے ہیں۔ ان کے خاندان کے افراد بھی اہلبیت کی عقیدت مند ہیں۔ راہول نے کہا کہ وہ پورے محرم میں مجالس

مزید بتایا کہ انہوں نے سبطین آباد امام باڑہ میں کے انتظام میں مصروف رہتے ہیں۔ انہوں نے بھی کافی خدمات انجام دی ہیں۔ اس وقت وہ نواب سعادت علی خان سیمورید سوسائٹی کے زیر اہتمام، قیصر باغ واقع نواب سعادت علی خان کے مقبرے میں ہونے والی مجالس کے تمام انتظامات پوری ذمہ داری، لگن اور محنت سے کررہے ہیں۔ راہول کا کہنا ہے کہ انہوں نے اپنی زندگی میں نہ زنجیروں، چھریوں کے ماتم کے علاوہ قمہ بھی لگائی ہے۔ رنکو کے مطابق وہ شاہ نجف امام باڑہ میں بھی آگ پر ماتم کرچکے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ عام دنوں میں بھی وہ نواب سعادت علی خان کے مقبرے پر آتے رہتے ہیں اور یہاں خدمت کرتے ہیں۔ ان کا زیادہ تر وقت امام باڑہ آصفی اور امام باڑہ میں ہی گزرتا ہے۔

چمن گنج میں تنظیم بریلوی علمائے اہل سنت کے زیر اہتمام ذکر شہدائے کربلا منعقد

کانپور: تنظیم بریلوی علمائے اہل سنت کے زیر اہتمام چمن گنج میں ذکر شہدائے کربلا منعقد ہوا جس کی صدارت تنظیم کے صدر حافظ نامون رسالت حافظ وقاری سیّد محمد فضل جعفری نے کی انہوں نے شہادت فرزندان حضرت مسلم رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حضرت مسلم رضی اللہ عنہ نے گورنر بلاؤس کے گھیرا کے قیام کے وقت بچوں کو قاصی شرح کے سپاں یہ جواب دیا جب کوفہ کا

گورنر ظالم ابن زیاد کو معلوم ہوا کہ حضرت مسلم کے ساتھیوں کے دو بچے بھی آئے ہیں تو اس نے پورے شہر کو منادی کروایا کہ جو شخص بھی کسی کو بچوں کو چھپائے گا اسے سخت سزا دی جائیگی اور جو انکو ہمارے پاس لائے گا وہ انعام واکرام پائیگا ابن زیاد کے اس اعلان کو سن کر قاضی صاحب گھبرا گئے فوراً زادراہ تیار کروایا اور اپنے بیٹے اسد سے کہا کہ آج

یہ تم لوگ جلدی سے جاکر اس میں مل جاؤ میں واپس جاتا ہوں یہ کہکر وہ واپس چلا آیا اور بہت تیزی کے ساتھ چلنے لگے مگر تھوڑی دیر بعد گرد وغبار اٹھی اور انھیں قافلہ نظر آیا جو کہ قافلہ حسینی تھا جو بچوں کو لیکر باب العراقین سے ایک قافلہ مدینہ منورہ کی طرف جانے والا ہے ان بچوں کو لے جاکر اسی قافلہ میں کسی محبت اہل بیت کے سپرد کردو اور تاکید کردو کہ اگر بحفاظت مدینہ منورہ پہونچادے اسد جب ان بچوں کو لیکر باب العراقین پہونچا تو معلوم ہوا کہ قافلہ تھوڑی دیر قبل چلا گیا وہ بچوں کو لیکر اسی راہ پر تیزی کے ساتھ چلا اور جب قافلہ کی گرد نظر آئی تو بچوں کو گرد دکھا کر کہا دیکھو وہ قافلہ کی گرد نظر آرہی ہے اب تو ہم بچ جائینگے اور اپنی جان بچالینگے چنانچہ تلاش میں نکلے ہوئے تھوڑی دیر بعد انھوں نے بچوں کو پالیا پکڑ کر ان زیاد کے پاس لیجانا چاہا اس نے حکم دیا کہ ان بچوں کو اس وقت تک حبس میں رکھا جائے جب تک امیر المومنین یزید سے پوچھ نہ لوں کہ ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا جائے جیل کا داروغہ مشکور ذاکر اہل بیت تھا اسے بچوں کی بے کسی پر بہت ترس آیا اس نے فیصلہ کرلیا کہ بچوں کی جان بہرحال بچانی ہے چاہے اپنی جان ہی کیوں نہ چلی جائے چنانچہ بچوں کو گرد دکھا کر کہا، دیکھو وہ قافلہ کی گرد نظر آرہی ہے اب تم لوگ جلدی سے جاکر اس میں مل جاؤ میں واپس جاتا ہوں یہ کہکر وہ واپس چلا آیا اور بہت تیزی کے ساتھ چلنے لگے مگر تھوڑی دیر بعد گرد وغبار اٹھی اور انھیں قافلہ نظر آیا جو کہ قافلہ حسینی تھا جو بچوں کو لیکر باب العراقین سے ایک قافلہ مدینہ منورہ کی طرف جانے والا ہے ان بچوں کو لے جاکر اسی قافلہ میں کسی محبت اہل بیت کے سپرد کردو اور تاکید کردو کہ اگر بحفاظت مدینہ منورہ پہونچادے اسد جب ان

رات کے چھاپے، گرفتاریاں اور تشدد، قابض اسرائیل اور یہودی آبادکاروں کا مغربی کنارے میں جاری جارحیت کا سلسلہ

غزہ: متعینہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں زمینی اور حملہ آور بدستور کشیدہ ہے، جہاں قابض اسرائیل کی افواج کی جانب سے بڑے پیمانے پر نوعیتی چھاپوں، گرفتاریوں اور گھروں پر دھاوؤں کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ اس کے ساتھ ساتھ یہودی آبادکاروں کی جانب سے فلسطینی شہریوں اور ان کی املاک پر مسلسل حملے اور اشتعال انگیزیاں بھی بہ دستور ہیں۔ ناباس گورنری میں قابض فوج نے گاؤں رام اللہ کے مشرق میں واقع "ملعبات" کے علاقے میں شہریوں کے گھروں کے گردان کی نقل و حرکت شامل ہے۔ وسطی مغربی کنارے میں، قابض فوج نے شمالِ البیرہ اور کیمپ الامری میں داخل ہو کر دھاوؤں کے دوران ساتھ بم برسائے، جبکہ ناباس کے مغرب میں واقع کیمپ الفین پر بھی دھاوا بولا، جبکہ یہودی آبادکاروں نے شہر کے جنوب مشرق میں واقع گاؤں عورتا میں گھر کو بنگامہ آرائی کی۔

اسی طرح یہودی آبادکاروں نے کئی علاقوں میں اپنی اشتعال انگیز کارروائیاں جاری رکھیں، جن میں رام اللہ کے مشرق میں واقع گاؤں کفر مالک اور گاؤں طیبہ کے مشرق میں واقع "ملعبات" کے علاقے میں شہریوں کے گھروں کے گردان کی نقل و حرکت شامل ہے۔ وسطی مغربی کنارے میں، قابض فوج نے شمالِ البیرہ اور کیمپ الامری میں داخل ہو کر دھاوؤں کے دوران ساتھ بم برسائے، جبکہ ناباس کے مغرب میں واقع کیمپ الفین پر بھی دھاوا بولا، جبکہ یہودی آبادکاروں نے شہر کے جنوب مشرق میں واقع گاؤں عورتا میں گھر کو بنگامہ آرائی کی۔

اسی طرح یہودی آبادکاروں نے کئی علاقوں میں اپنی اشتعال انگیز کارروائیاں جاری رکھیں، جن میں رام اللہ کے مشرق میں واقع گاؤں کفر مالک اور گاؤں طیبہ کے مشرق میں واقع "ملعبات" کے علاقے میں شہریوں کے گھروں کے گردان کی نقل و حرکت شامل ہے۔ وسطی مغربی کنارے میں، قابض فوج نے شمالِ البیرہ اور کیمپ الامری میں داخل ہو کر دھاوؤں کے دوران ساتھ بم برسائے، جبکہ ناباس کے مغرب میں واقع کیمپ الفین پر بھی دھاوا بولا، جبکہ یہودی آبادکاروں نے شہر کے جنوب مشرق میں واقع گاؤں عورتا میں گھر کو بنگامہ آرائی کی۔

اسی طرح یہودی آبادکاروں نے کئی علاقوں میں اپنی اشتعال انگیز کارروائیاں جاری رکھیں، جن میں رام اللہ کے مشرق میں واقع گاؤں کفر مالک اور گاؤں طیبہ کے مشرق میں واقع "ملعبات" کے علاقے میں شہریوں کے گھروں کے گردان کی نقل و حرکت شامل ہے۔ وسطی مغربی کنارے میں، قابض فوج نے شمالِ البیرہ اور کیمپ الامری میں داخل ہو کر دھاوؤں کے دوران ساتھ بم برسائے، جبکہ ناباس کے مغرب میں واقع کیمپ الفین پر بھی دھاوا بولا، جبکہ یہودی آبادکاروں نے شہر کے جنوب مشرق میں واقع گاؤں عورتا میں گھر کو بنگامہ آرائی کی۔

جنوب لبنان میں ایک اسرائیلی فوجی ہلاک

بیروت: قابض اسرائیلی فوج نے جمعرات کے روز اعلان کیا ہے کہ بدھ کے روز جنوب لبنان میں ایک "فوجی کارروائی" کے دوران اس کا ایک فوجی ہلاک اور دو سپاہی زخمی ہو گئے ہیں۔ قابض اسرائیلی فوج کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ایک "32 سالہ سارجنٹ" آپریشنل سرگرمی کے دوران ہلاک ہوا۔ جبکہ فرانسیسی خبر رساں ادارے نے قابض فوج کے ترجمان کے حوالے سے بتایا کہ مذکورہ فوجی اپنی گاڑی کے الٹنے کے باعث ہلاک ہوا۔ لبنان میں محاذ پر پفتے کی شام سے خاموشی ہے، جو کہ اسرائیلی ایرانی مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کے بعد پیدا ہوئی تھی، لیکن اسرائیل نے غلی اور پرسوں حزب اللہ سے وابستہ ہونے کے شبہے میں کچھ افراد کو نشانہ بنانے کا اعلان کیا، جس کی حزب اللہ نے جنگ بندی کی کھلی خلاف ورزی" قرار دے کر مذمت کی ہے۔ لبنانی حکام کے مطابق اس کارروائی کے نتیجے میں 4 افراد ہلاک ہوئے۔ لبنانی وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق، گذشتہ دو مارچ سے اسرائیل لبنان پر وسیع پیمانے پر جارحیت مسلط کیے ہوئے ہے، جس کے نتیجے میں 3884 افراد شہید اور 11856 زخمی ہوئے ہیں، جبکہ دس لاکھ سے زائد افراد شمالی مکانی پر مجبور ہوئے ہیں۔ اس دوران 31 اسرائیلی فوجی اور ایک سویلین ٹھکانہ ارضی ہلاک ہوا ہے۔ اسرائیل بدستور جنوب لبنان کے کچھ علاقوں پر قابض ہے، جن میں سے کچھ دیہاتیوں سے اور کچھ مئہ 2023 و اور مئہ 2024ء کی پچھلی جنگ کے دوران قبضے میں لیے گئے تھے، اور موجودہ جارحیت کے دوران اس نے لبنانی علاقوں کے اندر اپنی دراندازی کا دائرہ 10 کلومیٹر سے زائد تک وسیع کر لیا ہے۔

سلفیت کے مغرب میں قابض اسرائیل کی گولیوں سے ایک فلسطینی شہید

جمعرات کی صبح سویرے سلفیت گورنری کے مغرب میں واقع قصبے سرطہ میں قابض اسرائیلی فوج نے ایک گھر پر دھاوا بولا، جس کے نتیجے میں 32 سالہ مصطفیٰ مصطفیٰ خلیب شہید ہو گئے۔ مقامی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ قابض فوج نے قصبے میں شہید خلیب کے گھر پر چھاپا مارا اور جیسے ہی انہوں نے گھر کا دروازہ کھولا، ان پر براہِ راست گولیاں چلا دیں، جس سے وہ شدید زخمی ہو گئے اور زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں قصبے سرطہ میں واقع گھر کے اندر قابض فوج کی گولیوں سے شہید ہونے والے مصطفیٰ خلیب کی میت دیکھی جا سکتی ہے۔ گذشتہ روز وزارت صحت نے اعلان دی تھی کہ جنرل اتھارٹی برائے شہری امور نے انہیں مغربی کنارے کے شمال میں تین کے مغرب میں واقع قصبے الیامون میں 29 سالہ محمد عزت زیادی کی نعش اسرائیل کی گولیوں سے شہادت کی اطلاع دی تھی، جن کی میت کو قابض فوج نے حراست میں لے لیا ہے۔ بدھ کے روز اسرائیلی کیبنٹ 14 نے دعویٰ کیا تھا کہ اسرائیلی خصوصی فورسز نے متعینہ مغربی کنارے کے شمال میں تین شہر کے مغرب میں واقع قصبہ الیامون میں ایک فلسطینی نوجوان پر گولیاں چلائی ہیں۔

ایران کے خلاف جنگ میں نیٹو نے مایوس کیا، یورپ نے بھی ساتھ نہیں دیا: امریکی صدر

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران معاہدے کے نتیجے میں بہت بڑی رعایتیں دے رہا ہے اور امریکہ جیت رہا ہے۔ نیٹو چیف کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ نیٹو نے ایران کے خلاف جنگ میں ہمیں مایوس کیا، ایران کے خلاف جنگ میں یورپ نے بھی ہمارا ساتھ نہیں دیا، میں ایران کے معاملے پر برطانیہ، فرانس، جرمنی، اٹلی اور اٹلی سے مایوس ہوں۔

سینیٹ روانگی سے قبل صحافیوں سے مختصر گفتگو میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بغیر کسی وضاحت کے کہا کہ چیزیں بہت اچھی طرح سے چل رہی ہیں اور ہم ایران سے جنگ جیت رہے ہیں۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ ایران نے امریکہ سے آنے والے مُہر مَز سے کوئی ٹول ٹیکس نہ لینے کا کہا ہے، اگر یہ "ٹھیک نیوز" ہے تو مذاکرات فوری ختم سمجھیں۔ ٹرمپ نے سوشل ٹروتھ پر جلی حروف میں لکھا "آنے والے جہازوں سے ایران نہ ٹول ٹیکس، نہ اشنوٹس کی رقم اور نہ کسی اور مد میں کوئی رقم مانگے گا اور نہ وصول کرے گا"۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو اس کے مجمد اثاثوں میں سے کوئی فنڈز ریلیز کرنے کی بھی تردید کرتے ہوئے کہا کہ ایران امریکی کساٹوں سے خوراک خریدے، خوراک کی ادائیگی منجمد اثاثوں میں سے ہوگی۔ دوسری جانب ایرانی پاسداران انقلاب گارڈز کا کہنا ہے کہ ایرانی پاسداران انقلاب نے کہا ہے کہ ایران سے رابطے کے بغیر آنے والے ہر جہاز کے لیے کسی بھی بحری راستے کا اعلان ناقابل قبول اور انتہائی خطرناک ہے۔ پاسداران انقلاب گارڈز کا کہنا ہے کہ آنے والے ہر مُہر مَز سے گزرنے کے لیے پاسداران انقلاب کی بحریہ کے ساتھ کوآرڈینیشن لازمی ہے، ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والے جہازوں کو کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ہو سکتا ہے کہ میں جلد ہی ایسی خبر دوں کہ ترکیہ خوش ہو جائے: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) ٹرمپ انتظامیہ نے ترکیہ کو 750 ملین ڈالر مالیت کے ایف 110 جیٹ انجن فروخت کرنے کے لیے کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ میڈیا میں آنے والی خبروں کے مطابق، انتظامیہ نے جنرل الیکٹرک کے تیار کردہ ان انجنوں کی فروخت جاری رکھنے کے اپنے ارادے سے کانگریس کو آگاہ کر دیا ہے، جو ترکیہ کے پہلے مقامی جنگی طیارے کان کو قوت فراہم کریں گے۔ انتظامیہ نے صدر رجب طیب ایردوان کو "ٹرمپ کی شراکت دار" قرار دیا ہے۔ اس اقدام کو اگلے ماہ انقرہ میں ہونے والے نیٹو سربراہی اجلاس سے قبل ترکیہ کے لیے ایک اہم علامتی پیش رفت اور خیر سگالی کا اشارہ سمجھا جا رہا ہے جہاں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی صدر ایردوان سے ملاقات متوقع ہے۔ توقع ہے کہ اس فروخت کے معاملے کو آنے والے دنوں میں حتمی شکل دے دی جائے گی، جس کے بعد امریکی محکمہ خارجہ کی جانب سے کانگریس کو باضابطہ طور پر مطلع کیا جائے گا۔ بدھ کے روز رجب ٹرمپ سے انقرہ کی جانب سے ایف- 35 جنگی طیاروں اور جیٹ انجنوں کے معاملے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا تھا کہ وہ ایک اہیا قدم اٹھاسکتے ہیں جو ترکیہ کو بہت خوش کر دے گا۔ صدر ٹرمپ 7 اور 8 جولائی کو ہونے والے جی ٹوئنٹی سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے انقرہ پہنچیں گے جہاں ان کی صدر ایردوان سے ملاقات بھی متوقع ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ نے 2019 میں ترکیہ کی جانب سے روس سے S-400 فضائی دفاعی نظام خریدنے پر اعتراض کرتے ہوئے انقرہ کو F-35 جنگی طیاروں کے پروگرام سے نکال دیا تھا۔

بے دخلی کے اسرائیلی اجلاس ایک منظم منصوبے کا پردہ چاک کرتے ہیں: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے ترجمان حازم قاسم نے اس بات پر زور دیا ہے کہ غزہ کی پٹی سے فلسطینی عوام کو بے دخل کرنے کے بارے میں بار بار ہونے والی گفتگو، جس کے ساتھ ساتھ فوجی جارحیت میں تیزی، مجاصرے میں سختی اور زندگی کے بنیادی ذرائع کی تباہی بھی جاری ہے، انتہائی خطرناک اشاروں کو ظاہر کرتی ہے، جنہیں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ان مقاصد کے بارے میں بنیادی سوالات اٹھاتی ہے جنہیں قابض اسرائیلی زمین پر نافذ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

حازم قاسم نے جمعرات کے روز کہا کہ "ہم حماس میں یہ سمجھتے ہیں کہ غزہ کی پٹی کے باشندوں کے مستقبل پر بحث کرنے کے لیے صیہونی سکیورٹی اجلاسوں کا انعقاد اور ان کی بے دخلی یا بقی کی آبادیاتی حقیقت کو دوبارہ تشکیل دینے سے متعلق منصوبوں کو دوبارہ پیش کرنا ایک انتہائی خطرناک پیش رفت ہے۔ یہ ان رجحانات کی عکاسی کرتا ہے جو امن یا استحکام کے بارے میں کسی بھی گفتگو یا قابل کی سرپرستی میں ہونے والی مفاہمتوں کی پاسداری کے منافی ہیں۔"

حازم قاسم نے اس بات پر زور دیا کہ زمین پر جو کچھ ہو رہا ہے، یعنی مسلسل بمباری، نارگٹ کلنگ، بنیادی ڈھانچے کی تباہی، آبادی کو بھوکا رکھنا اور مجاصرے کی سختی، اسے ان منصوبوں سے الگ نہیں کیا جا سکتا، بلکہ یہ ان خدشات کو تقویت دیتا ہے کہ ایک منظم پالیسی موجود ہے جس کا مقصد ہماری عوام کو ایک ایسی جبری حقیقت کی طرف دھکیلنا ہے جو بے دخلی کے منصوبوں کی خدمت کرتی ہو اور اپنی سرزمین پر فلسطینی وجود کے لیے خطرہ ہو۔

انہوں نے مزید کہا کہ اگر امریکہ نے جنگ بندی کے راستوں کی سرپرستی کی ہے اور خود کو مقاصتوں کا ضامن پیش کیا ہے، تو آج اس سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ وہ ان منصوبوں کے بارے میں اپنی پوزیشن واضح کرے اور ایسے کسی بھی اقدام کو روکنے کے لیے سنجیدہ و فشکش کرے جو معاہدوں کو کمزور کر سکتا ہو یا بے دخلی کے منصوبوں اور مخلے میں مسلسل عدم استحکام کے لیے راہ ہموار کر سکتا ہو۔

اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے ترجمان نے عرب لیگ، اور خاص طور پر جمہوریہ مصر سے اپیل کی کہ وہ ان منصوبوں کو ناکام بنانے کے لیے فوری اور مربوط عرب اقدام اٹھائیں، کیونکہ یہ صرف فلسطینی عوام کو ہی نہیں بلکہ قومی عرب سلامتی اور پورے علاقائی استحکام کے لیے براہِ راست خطرہ ہیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ غزہ کی پٹی کو جارحیت کے خاتمے، مجاصرے کے خاتمے، زمین پر جو کچھ ہو رہا ہے، اور ایک ایسے سیاسی اور انسانی افق کو کھولنے کی ضرورت ہے جو ہماری عوام کو ان کی سرزمین پر باعزت زندگی کی ضمانت دے، نہ کہ جبری بے دخلی کے ایسے منصوبوں کی جو المے کو گہرا کرتے ہیں اور تنازعہ و عدم استحکام کی دوجہات کو دوبارہ پیدا کرتے ہیں۔

"خطیب" کے قتل کے بعد قابض اسرائیل کے جرائم کو بے نقاب کرنے کے مطالبات میں شدت

غزہ: سیاسی تجزیہ کار مروان الاقرع نے کہا ہے کہ جمعرات کی صبح سلفیت کے مغرب میں واقع قصبے سرطہ میں قابض فوج کی جانب سے کیا گیا گھناؤنا جرم اس بات کا خطرناک اشارہ ہے کہ اسرائیلی فوج فلسطینی شہریوں کے ساتھ گرفتاری کے دوران کس طرح کا غیر انسانی رویہ اختیار کرتی ہے۔

قابض اسرائیلی فوج نے جمعرات کی صبح سویرے سلفیت کے مغرب میں واقع گاؤں سرطہ میں 32 سالہ نوجوان مصطفیٰ طہ مصطفیٰ خلیب کو ان کے گھر پر چھاپے کے دوران گولی مار کر بے رحمی سے شہید کر دیا۔

تجزیہ کار الاقرع نے وضاحت کی کہ قابض فوج کے اہلکاروں کو فلسطینیوں کے قتل پر قانونی ذمہ داری سے استثنیٰ دینے نے انہیں کھلی وغارت گری اور انسانی حقوق وقار کے خلاف سفاکانہ طریقے اپنانے کی ترغیب دی ہے۔

الاقرع نے مقامی اور بین الاقوامی انسانی حقوق کے اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض فوج کے ہاتھوں ہونے والے قتل، تشدد اور خلاف ورزیوں کو بے نقاب کریں اور انہیں دنیا کے سامنے لائیں تاکہ یہ جرائم بلا سزا نہ گزر سکیں۔ مصطفیٰ خلیب کی شہادت مغربی کنارے میں جاری مسلسل کشیدگی کے تناظر میں ہوئی ہے، جہاں قابض فوج کئی فلسطینی شہروں اور قصبوں میں مسلسل چھاپے مار رہی ہے، گرفتاریاں کر رہی ہے اور فائرنگ کر رہی ہے۔

حماس کا شہید زاید کوخراجِ عقیدت، نارگٹ کلنگ سے مغربی کنارے میں مزاحمت کی لہر کو نہیں روکا جا سکتا

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے رہنما عبدالرحمن شدید نے اس بات پر زور دیا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے مغربی جنین میں مطلوب محمد ناظم عزت زاید کو نارگٹ کلنگ اپنے مقاصد حاصل نہیں کر پائے گی، بلکہ اس سے صرف قابض اسرائیل کو مزید نارگٹ کلنگ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مغربی کنارے میں مزاحمت بدستور بڑھ رہی ہے اور اس کی جڑیں مزید گہری ہو رہی ہیں۔ عبدالرحمن شدید نے شہید محمد زاید کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مزاحمت شہداء کے خون اور ان کی قربانیوں کے ساتھ وفادار رہے گی اور فلسطینی عوام قابض اسرائیل کے خاتمے تک آزادی اور تصادم کی راہ پر گامزن رہیں گے۔ انہوں نے قابض اسرائیل کی قتل وغارت، سکانات کی مسماری، یہودیت کے نفاذ، یہودی بستیوں کی توسیع، اور الحاق و بے دخلی کے منصوبوں پر جنگی پالیسیوں کے جاری رہنے کے حوالے سے خبردار کیا، اور اسے مزاحمت کے عزم کو توڑنے اور عوامی استقامت کو کمزور کرنے کی ناکام کوشش قرار دیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ نارگٹ کلنگ، تعاقب اور مستقل قابل کی پالیسی قابض اسرائیل کو تو سکیورٹی فراہم کرے گی اور نہ ہی استقرار، بلکہ اس سے عوامی غیظ و غضب میں اضافہ ہوگا اور فلسطینی عوام اپنے حقوق اور قومی اصولوں سے مزید مضبوطی سے چمٹے رہیں گے۔ عبدالرحمن شدید نے مزاحمت کے آپشن کے گرد قومی یکجہتی کو مضبوط کرنے، مطلوب مجاہدین کی حفاظت کرنے، جاری جارحیت کے سامنے فلسطینی عوام کی مدد کرنے، اور ہر طرح کی استقامت و ثابت قدمی کو فروغ دینے کی اپیل کی۔ اسی تناظر میں بدھ کے شام نوجوان محمد ناظم عزت زاید قابض اسرائیل کی خصوصی فورسز کی گولیوں کا نشانہ بن کر شہید ہو گئے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب قابض فوج نے متعینہ مغربی کنارے کے شمال میں تین شہر کے مغرب میں واقع قصبہ الیامون میں ایک گھر کا محاصرہ کر رکھا تھا۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے نیڈ گلن گروپری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر بی یو۔کے سے شائع کیا۔ پروپرائٹر گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریذیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔